پاکستان

	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴
انٹرنیٹ آزادی کی صورتحال			
الف۔ رسائی میں رکاوٹ	٦	۵	٦
ب۔ مواد پر حد بندیاں	۱۳	۱۳	۱۳
ج۔صارف کے حقوق کی خلاف ورزی	٧	۸	۸
کل۔۰۔۱۰۰)	۲٦	۲٦	۲٧

ٌ ۰: کم آزاد، ۱۰۰: زیادہ آزاد

ٌٌ کل سکور ٧۰ سے ۱۰۰ : آزاد، ۳۰ سے ٦۹ : کم آزاد، ۰ سے ۳۹ : نا ہونے کے برابر آزادی

کلیدی ارتقا ، یکم جون، ۲۰۲۳ء - ۳۱مئی، ۲۰۲۴ء

پاکستانی حکومت کی جانب سے جیسا کہ فروری ۲۰۲۴ء کے عام انتخابات سے پہلے ، ان کے دوران اور بعدازاں یہاں تک کہ اس رپورٹ کے نشر ہونے کے دوران بھی انٹرنیٹ کی بندش، پلیٹ فارمز کا بلاک کئے جانےاور مجوزہ محدود قانون سازی کے ذریعے انٹرنیٹ کی آزادی پر بدستورقدغن لگائی جاتی رہی ہے۔

- ملک میں انٹرنیٹ رسائی میں اضافہ ہوا ہے اگرچہ بجلی کی بندش اور تباہ حال انفراسٹرکچر نے انٹرنیٹ تک لوگوں کی رسائی میں بدستور رکاوٹ ڈالی ہے (دیکھئے الف۱)
- یہاں تک کہ حکومت نے ، ان دنوں میں بھی جب اپوزیشن پارٹی پاکستان تحریکِ انصاف (پی ٹی آئی) نے انتخابات سے قبل مختلف ریلیاں نکالیں، انٹرنیٹ تک رسائی کو محدود کردیا اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو بھی بلاک کیا ۔ (دیکھئے الف۳)
- حکام نے فروری ۲۰۲۴ء کے عام انتخابات سے قبل اور دورانِ انتخابات مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو بند کردیا۔ رپورٹ کوریج کے آخری مراحل میں ایکس (سابقہ ٹویٹر) کو ماہِ فروری کے دوران ہی بند کردیا گیا (دیکھئے ب۱) ۔
- جولائی ۲۰۲۳ء میں کابینہ نے خوفناک قوانین کے ایک مسودے کو پاس کیا جس میں ای۔سیفٹی بل اور ذاتی ڈیٹا کا حفاظتی بِل شامل تھے۔ اور رپورٹ کے نشر ہونے کے آخر تک وہ بِل پارلیمانی منظوری کے انتظار میں تھے (دیکھئے ب۳، ج۲ اور ج٦)۔

سیاسی منظرنامہ

پاکستان میں باقاعدگی سے کثیرالجماعتی سیاسی نظام کے تحت انتخابات کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ تاہم فوج ،حکومت سازی ، حکمتِ عملیوں اور ذرائع ابلاغ پر مختلف ادوار میں اثر انداز ہوتی رہی۔

اور بلاوجہ اور بلا شرکت غیرے بے دریغ طاقت کے استعمال پر استثنی کے مزے لیتی رہی۔ حالیہ برسوں میں سابق وزیراعظم عمران خان کے سن ۲۰۲۲ کی بے دخلی اور بعدازاں مجرمانہ الزمات کے زیرِ عتاب آنے سے فوج اور عوامی رہنماؤں کے تعلقات متنازعہ ہوچکے ہیں۔ حکام اکثر عوامی آزادیوں پر من پسند اور بے جا پابندیاں مسلط کرتے رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ نام نہاد، مذہبی عسکریت پسندوں نے ریاست کے خلاف مہم چلائی ہوئی ہے اور شب و روز مذہبی اقلیتی گروہوں اور مخصوص مخالفین کو اپنے عتاب کا نشانہ بناتے رہتے ہیں۔

ایڈیٹر نوٹ: اس رپورٹ میں پاکستانی کشمیر کا احاطہ نہیں کیا گیافریڈم ہاؤس کی فریڈم آن دی نیٹ رپورٹ میں شامل ایسے علاقے جن کی جانچ علیحدہ سے کی گئی ہےان کو متعلقہ ممالک میں نیٹ کی آزادی کی رپورٹ میں سے بھی علیحدہ کیا گیا ہےکیونکہ ان علاقو ں کے حالات و واقعات ملک کے دیگر علاقوں سے یکسر مختلف ہوتے ہیں۔

الف: انٹرنیٹ رسائی میں رکاوٹیں

	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴
الف ۱: کیا بنیادی ڈھانچے میں حد بندی جیسی کمزوریاں انٹرنیٹ تک رسائی میں رکاوٹ بنتی ہیں یا انٹرنیٹ سپیڈ اور انٹرنیٹ کنکشن کا معیار اس کی اصل وجہ ہے؟ (۰-٦ پوائنٹس)	۱	۱	۲

سکور میں تبدیلی: سکور نمبر ۱ سے نمبر ۲ تک ، رپورٹ کے نشر ہونے تک انٹرنیٹ حکمتِ عملیوں کے نفاذ میں مختلف شواہد کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

پاکستان میں حالیہ برسوں میں انٹرنیٹ رسائی میں بتدریج اضافہ ہوا ہے۔ دیہی علاقے براڈبینڈ تک رسائی میں بہت محدود اور مناسب انفراسٹرکچر کی کمی کا شکار رہے(دیکھئے الف۲)۔

پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کے مطابق ملک میں انٹرنیٹ تک رسائی مئیسن ۲۰۲۳ کی ۵۳.۸۱ فی صد کے مقابلے میں ، مئی سن ۲۰۲۴ میں ۵٦.۵۱ فی صد رہی[1]۔ سپیڈ ٹیسٹنگ کمپنی ''اوکلا'' کے مطابق پاکستان میں مارچ سن ۲۰۲۴ اوسط موبائل انٹرنیٹ ڈاؤن لوڈ کرنے کی رفتار۱۷.۱۷ میگا بائٹس فی سیکنڈ (ایم بی پی ایس) تھی۔ جبکہ طے شدہ فکسڈلائن براڈ بینڈ کی اوسط رفتار۱۳.۰۴ (ایم بی پی ایس) رہی[2]۔

مئی سن ۲۰۲۴ میں وزارت برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی کمیونیکیشن (ایم او آئی ٹی ٹی) کے اعلان کے مطابق موجودہ بنیادی ڈھانچے کے ناکافی ہونے کے با وجود حکومت ملک میں فائیو جی موبائل کا مربوط نظام قائم کرنے کی تیاری کر رہی ہے[3]۔

سمندر میں مواصلاتی نظام کی تاروں کے کٹنےاور ناکافی انفرا سٹرکچر کی وجہ سے انٹرنیٹ کی رسائی میں متواتر خلل پڑتا رہا ہے۔ موجودہ اور گزشتہ کوریج بشمول مارچ اور اپریلسن ۲۰۲۴ کے دوران جب بحیرہ احمر میں فائبر آپٹک تاروں کو نقصان پہنچا تو انٹرنیٹ صارفین، سرو س کی سست روی اور تعطل کا شکار رہے[4]۔

پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی لمیٹڈ (پی ٹی سی ایل)اور ٹرانس ورلڈ، دونوں نے ناکارہ تاروں سے متاثر ہونے کی اطلاعات فراہم کیں[5]۔

پاکستان میں بجلی کی بندش ،خصوصاً موسمِ گرما میں ،ایک سنگین مسئلہ ہے[6]۔ اور اس طرح راؤٹر تک رسائی اور آلات کی چارجنگ تک نہیں ہو پاتی[7]۔ اپریل ؁۲۰۲۴ میں جاری مرمتی کام کی وجہ سے پشاور اور اس کے ملحقہ علاقوں کے رہائشیوں نے پورے دس دن تک رات 9بجے سے صبح 6 بجے تک فون اور انٹرنیٹ سروس میں خلل کا سامنا کیا[8]۔ علاوہ ازیں گلگت بلتستان کے رہائشیوں نے بھی اس کوریج مدت کے دوران بجلی کی اندھا دھند بندش کا سامنا کیا جبکہ بھارت کے ساتھ سرحدی تنازعہ ہونے کے باعث گلگت بلتستان کو خصوصی درجہ حاصل ہے اور یہ علاقہ اس رپورٹ کا حصہ بھی نہیں ہے۔ یہ بندش کئی ماہ، روزانہ 22 گھنٹے تک رہی جس کی وجہ سے علاقے کے تمام رہائشی فون اور انٹرنیٹ سے محروم رہے[9]۔

	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴
الف۲: کیا انٹرنیٹ تک رسائی انتہائی مہنگی ہونے کی وجہ سے کم ہے ، یا جغرافیائی، سماجی یا بعض دیگر وجوہات کی بنا پر کسی خاص مکتبہ فکر کی دسترس سے باہر ہے؟ (0-3پوائنٹس)	0	0	0

انفارمیشن اینڈ کمیونی کیشن ٹیکنالوجی (آئی سی ٹی) تک رسائی میں جغرافیائی، صنفی، سماجی و اقتصادی عدم مساوات جیسے عناصر کارِ فرما ہیں۔ اگرچہ حالیہ برسوں میں موبائل ڈیٹا کی لاگت میں کمی واقع ہوئی ہے ، مگر نئے محصولات اور شدید مہنگائی نے انٹرنیٹ تک رسائی رکھنے کی استطاعت کو محدود کیا ہے[10]۔

برطانیہ میں قائم کمپنی کیبل کے مطابق ستمبر ؁۲۰۲۳ میں ایک جی بی ڈیٹا کی اوسط قیمت 0.12 ڈالرتھی، جبکہ براڈبینڈ سروس کی قیمت 15.52 ڈالر فی ماہ تھی، جو کہ بہت سے پاکستانیوں کی قوت خرید سے باہر ہے [11]۔

اگست ؁۲۰۲۳ میں بعض انٹرنیٹ سروس مہیا کرنے والی (آئی ایس پیز)نے مہنگائی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اپنی خدمات کے اخراجات میں دس سے پندرہ فی صد اضافہ کیا[12]۔ علاوہ ازیں دسمبر؁۲۰۲۳میں پی ٹی سی ایل نے ٹیرف میں اضافہ کر کے اپنے لینڈ لائن اور براڈبینڈ خدمات کی قیمت میں ماہانہ دس فی صد سے زائد کا اضافہ کیا[13]۔

ملک کے مختلف علاقوں میں انٹرنیٹ تک رسائی کیلئے بنائے گئے انفراسٹرکچر میں بہت فرق ہے۔ بلوچستان کے کئی علاقے ابھی تک انٹرنیٹ تک رسائی سے محروم ہیں ، اور جہاں کوریج موجود بھی ہے وہاں موبائل انٹرنیٹ مجموعی قومی اوسط سے بھی زیادہ سست روی کا شکار ہیں[14]۔بھارت کے ساتھ جاری سرحدی تنازعات کے باعث خصوصی حیثیت کے حامل علاقے آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان (جنہیں اس رپورٹ میں شامل نہیں کیا گیا)کے علاقے بھی انٹرنیٹ کی سست روی کا شکار رہے[15]۔

حکومت نے دور دراز علاقوں میں انٹرنیٹ تک رسائی کیلئے پیش رفت کی ہے۔ مثال کے طور پر ؁۲۰۰۶ میں قائم کردہ یونیورسل سروس فنڈ (یو ایس ایف) نے پنجاب، سندھ، بلوچستان اور خیبر پختون خواہ کے نظر انداز کئے گئے علاقوں میں برق رفتار انٹرنیٹ کے منصوبے شروع کئے

ہیں[16]اور جنوبی پنجاب، سندھ، بلوچستان کے بعض حصوں اور شمالی خیبر پختون خواہ میں بنیادی ڈھانچوں کے منصوبوں پر کام مکمل کر لیا گیا ہے[17]۔

علاوہ ازیں پی ٹی اے نے یہ منصوبہ بنایا ہے کہ بلوچستان کے کئی مقامات پہ پیش آنے والے رابطوں کے مسائل پر قومی رومنگ[18] کا نفاذ کیا جائے[19]۔اگست ۲۰۲۳ میں پی ٹی اے نے خیبر پختون خوا ہ کے ایک مشہور اور پر فضا پہاڑی علاقے، نتھیا گلی میں موبائل ٹاورز پر فائبر آپٹک کیبل نصب کیں[20]۔

پاکستان میں انٹرنیٹ تک رسائی میں تعلیم کی کمی ، مشکل معاشی حالات اور پسماندہ ثقافتی نظریات نے بھی عدم مساوات کو فروغ دیا ہے[21]۔پاکستان میں مرد اور خواتین کے مابین ڈیجیٹل تفریق دنیا بھر میں سب سے زیادہ ہے؛ مذہبی ، معاشرتی اور ثقافتی معیار سے انٹرنیٹ تک محفوظ رسائی اور خود مختاری سے روکنا اور ذاتی ڈیوائسز رکھنے میں خواتین کوحوصلہ شکنی کا سامنا کرنا پڑا (دیکھئے ج7)[22]۔ پی ٹی اے کی ۲۰۲۳کی سالانہ رپورٹ کے مطابق ، جون 2023تک پاکستان میں موبائل براڈبینڈ صارفین کی تعداد 122.9 ملین ہے، جن میں سے 29.8 ملین خواتین صارفین ہیں جو کل صارفین کی تعداد کا 24.2 فی صدبنتا ہے[23]۔

دوسری طرف انٹرنیٹ اور ٹیکنالوجی برائے مواصلات تک رسائی کے سلسلے میں حکومت کی جانب سے صنفی برابری کو فروغ دینے کیلئے چند اقدامات بھی اٹھائے گئے ہیں[24]۔ مارچ ۲۰۲۴ میں پی ٹی اے نے ملک میں ڈیجیٹل صنفی تقسیم کو خطاب کرتے ہوئے ڈیجیٹل جینڈر انکلوژن سٹریٹجی کا مسودہ پیش کیا تاکہ ڈیجیٹل سپیسز میں خواتین کی شراکت داری کو مؤثر بنانے کیلئے قواعد کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز تک خواتین کی محدود رسائی پر مخصوص نظر رکھی جائے[25]۔ یو ایس ایف نے بھی صنفی شراکت داری کو فروغ دینے کیلئےبعض منصوبوں کا انعقاد کیا[26]۔

	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴
الف ۳: کیا حکومت انٹرنیٹ رسائی کو محدود کرنے کیلئے اس کے انفراسٹرکچر پرتکنیکی یا قانونی اختیار عمل میں لاتی ہے؟ (0.6 پوائنٹس)	۲	1	1

حکام ،اکثر سیکورٹی خدشات کے پیشِ نظر احتجاج[27]، انتخابات[28] اور مذہبی وعام تعطیلات کے دوران ٹیلی کمیونیکیشن اور انٹرنیٹ سروسز کو بسا اوقات محدود یا بند کر دیتے ہیں۔ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن ایکٹ ۱۹۹۶ کا سیکشن ۵۴ حکام کو انٹرنیٹ سروسز معطل کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ جبکہ مسودے کی رو سے یہ قانون صرف ہنگامی حالات میں ہی استعمال کیا جا سکتا ہے، لیکن عملی طور پر اس کا استعمال معمول کی بندش کو جواز فراہم کرنے کے لیے کیا گیا ہے، جس سے کئی عدالتی اور قانونی معاملات سامنے آئے ، جن میں عدلیہ نے سروسز معطل کرنے کیلئے پی ٹی اے کے اختیارات کی توثیق کی ہے[29]۔

کوریج کی مدت کے دوران حکومت نے مبینہ طور پر حزبِ اختلاف کی جماعت ، پی ٹی آئی کی جانب سے منعقد کئے جانے والے جلسوں یا ریلیوں کے دوران ملک بھر میں انٹرنیٹ سروس کو روک دیا، جنوری ۲۰۲۴ میں دو بار ایسا ہوااور اس دوران فیس بک، ایکس، انسٹا گرام اور یو ٹیوب جیسے سماجی پلیٹ فارم بھی صارفین کیلئے ناقابلِ رسائی ہو گئے تھے[30]۔مزید برآں ، دسمبر ۲۰۲۳ کے جلسے سے قبل ہی سماجی رابطوں کے پلیٹ فارم دستیاب نہیں تھے (دیکھئے ب1)[31]۔

جنوری ۲۰۲۴ میں سندھ ہائی کورٹ نے فیصلہ دیا کہ پی ٹی اے عام انتخابات کے روز یعنی 8 فروری کے دن شہریوں کو بل تعطل انٹرنیٹ سہولت فراہم کرے گی[32]۔ اس کے باوجود 8 فروری کے دن ملک بھر میں موبائل اور انٹرنیٹ سروسز 10 گھنٹوں کیلئے بند رہیں[33]۔اس کے فوراً بعد پبلک انٹرسٹ لاء ایسوسی ایشن آف پاکستان کے ساتھ ساتھ وکلاء ، جبران ناصر اور حیدر رضا نے پی ٹی اے کے خلاف سروسز معطل کرنے کے معاملے پر سندھ ہائی کورٹ میں درخواستیں دائر کر دیں۔عدالت نے حکم جاری کیا کہ انٹرنیٹ کو بحال کیا جائے اور وفاقی حکومت وضاحت دے کہ انتخابات سے قبل اور اس کے دوران انٹرنیٹ سروس کو کیوں معطل کیا گیا[34]۔ بعدازاں ، مارچ میں ہونے والی سماعت کے دوران پی ٹی اے نے وضاحت پیش کی کہ وزارتِ داخلہ نے درخواست دائر کی تھی کہ پی ٹی اے موبائل سروس معطل کر دےاور یہ کہ ریگولیٹری ادارہ قانونی طور پر اس طرح کی ہدایات کی تعمیل کرنے کا پابند ہے[35]۔

ضلعے اور صوبے مقامی طور پر موبائل اور انٹرنیٹ سروسز بند کرنے کیلئے پی ٹی اے کوحفاظتی بنیاد پر درخواست بھیج سکتے ہیں [36]۔ 7 فروری کو بلوچستان کے علاقے مکران میں پوشیدہ سیکورٹی خدشات کے پیشِ نظر انٹرنیٹ سروسز کو معطل کیا گیا۔ اپریل ۲۰۲۴ کو ضمنی انتخابات کے دوران وزارتِ داخلہ کی ہدایات پر بلوچستان اور پنجاب کے کئی اضلاع میں موبائل سروسز کو معطل کیا گیا[37]۔مئی ۲۰۲۴ میں میر پور، راولا کوٹ اور آزاد جموں و کشمیر کے دیگر شہروں ،جو کہ اس رپورٹ میں شامل نہیں ہیں اور بھارت کے ساتھ سرحدی تنازعات کی وجہ سے جنہیں خصوصی حیثیت حاصل ہے، ان علاقوں میں بھی 4جی براڈبینڈ انٹرنیٹ سروس معطل رہی۔ ایسے ہی سروسز کی معطلی، بڑھتے بجلی کے بلوں کی وجہ سے ہوئے احتجاجی مظاہروں کے دوران بھی رہی[38]۔ 12 مئی کے آغاز سے ہی اگلے پانچ دنوں کیلئے موبائل انٹرنیٹ سروسز کو بند کر دیا گیا، اور صرف انٹرنیٹ سروسز کو احتجاجی کال واپس لینے کی صورت میں بحال کیا گیا[39]۔

گزشتہ رپورٹ نشر کرنے کی مدت کے دوران حکام نے اکثر موبائل اور براڈبینڈ انٹرنیٹ پر پابندی عائد کی تھی[40]۔ سابق وزیرِ اعظم عمران خان کی گرفتاری کے بعد مئی ۲۰۲۴ میں ملک بھر میں انٹرنیٹ تک رسائی پر 4 دن کیلئے پابندی عائد کر دی گئی تھی۔ اس دوران حکومت نے فیس بک، ایکس اور یو ٹیوب پر بھی پابندی لگا دی تھی[41]۔

بے قابو سرحدی علاقوں میں طویل مدتی تعطل کا اطلاق کیا گیا ہے۔ جس میں سابقہ وفاق کے زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات (فاٹا) جو کہ اب خیبر پختون خوا میں شامل کئے گئے ہیں، میں پانچ سال سے زائد عرصے تک جاری رہنے والا تعطل بھی شامل ہے[42]۔ اگرچہ حکام نے بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے بعض حصوں میں انٹرنیٹ سروسز بحال کردی ہیں، تاہم افغانستان سے خاص طور پر متصل اضلاع میں سروسز مکمل طور پر بحال نہیں ہو سکیں[43]۔

ریاست سوچ سمجھ کر انٹرنیٹ کے مظبوط ستون پر اثر انداز ہوتی رہتی ہے، اور ریاست کے زیرِ اہتمام چلنے والی پی ٹی سی ایل ملک کے سب سے بڑے ایکسچینج پوائنٹ (آئی ایکس پی) پاکستان انٹرنیٹ ایکس چینج(پی آئی ای) کو اپنے دائرہ اختیار میں رکھتی ہے۔ پی آئی ای نے ۲۰۰۹ء تک ملک کے واحد انٹرنیٹ مرکز کو چلایا، اور پھرٹرانس ورلڈ ایسوسی ایٹس نے اپنی نجی فائبر آپٹک کیبل ، ٹی ڈبلیو 1 پر اضافی بینڈ وڈتھ کی تھی[44]۔ مارچ ۲۰۲۳ء میں جرمن کمپنی، ڈی ای-سی آئی ایکس نے پی ٹی سی ایل کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کرتے ہوئے ملک کا پہلا کیرئیر نیوٹرل انٹرنیٹ ایکس چینج کے آغاز کا اعلان کیا۔ جسے ''ڈی ای سی آئی ایکس کے زیرِ انتظام ، پاکستان انٹرنیٹ ایکس چینج(پی آئی ای) کراچی'' کا نام دیا گیا ہے[46]۔

پی ٹی سی ایل زیرِ زمین بین الاقوامی فائبر آپٹک کیبل پر بھی اختیار رکھتا ہے ، جن میں جنوب مشرقی ایشیا۔مشرقِ وسطیٰ۔مغربی یورپ -3(ایس ای اے-ایم ای-وی ای)، بھارت۔مشرقِ وسطیٰ۔مغربی یورپ (آئی-ایم ای-وی ای)[47]، اور ایشیا۔افریقہ۔یورپ-1 (اے اے ای-1) کیبل سسٹم شامل ہیں[48]۔ایک اور کیبل ، پاک چین فائبر آپٹک کیبل فوج کے زیرِ انتظام خصوصی مواصلاتی تنظیم (ایس سی او) کی ملکیت ہےاور یہ راولپنڈی سے خنجراب تک چلتی ہے[49]۔ مزید برآں ، پاکستان کو مشرقی افریقہ کو یورپ سے جوڑنے والی (پی ای اے سی ای) فائبر آپٹک کیبل کا ذیلی ادارہ ہے، جو کہ یکم ستمبر ۲۰۲۲ء میں پایۂ تکمیل کو پہنچا[50]۔

انٹرنیٹ حقوق کی ایک تنظیم ''بولو بھی'' نے چین کے انتہائی پابندی والے انٹرنیٹ نمونے کے پیشِ نظرپاکستان اور چین کے درمیان علاقائی کیبلز کے خطرات کے حوالے سے تشویش کا اظہار کیا ہے[51]۔جنوری ۲۰۲۴ء میں پاکستان اور چین نے چینی انٹرنیٹ آمدورفت کو پاکستان کے راستے ''روٹ ''کرنے کیلئے ایک معاہدے پر دستخط کئے۔ جس سے ملک کو مؤثر طریقے سے'' رابطے کیلئے ایک علاقائی مرکز ''میں تبدیل کر دیا گیا۔

	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴
اے ۳: کیا ایسی قانونی ، انضباطی ، یا معاشی رکاوٹیں ہیں جو سروس مہیا کاروں کی کارروائیوں کو محدود کرتی ہیں؟ (0-6 پوائنٹس)	۳	۳	۳

پاکستان ایک نجی اور عوامی سطح پر چلنے والے سروس مہیا کاروں کا ایک مجموعہ ہے۔ پی ٹی اے ، حکومتی ریگولیٹر بھاری لائسنسنگ فیسوں اور مختلف بیوروکریسی حکمت عملیوں اور حربوں کے ذریعے[52]موبائل اور انٹرنیٹ مہیا کاروں پر پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن (ری آرگنائزیشن ایکٹ ۱۹۹۶ء) ۵ (۲) (اے) کے تحت نمایاں کنٹرول رکھتا ہے[53]۔

پاکستان میں چار بڑے موبائل سروس مہیا کار ادارے ہیں: پاکستان موبائل کمیونیکیشن لمیٹڈ (پی ایم سی ایل) جسے **جاز** بھی کہا جاتا ہے اور جس نے جنوری ۲۰۲۴ء تک مارکیٹ کا 37.31 فی صد حصہ لیا۔ چائنہ موبائل پاکستان (سی ایم پاک) جسے **زونگ** بھی کیا جاتا ہے، جس کا

مارکیٹ میں 24.93 فی صد حصہ ہے۔ ٹیلی نار پاکستان جس کا 23.55 فیصد اور پی ٹی سی ایل کا ذیلی ادارہ پاک ٹیلی کام موبائل لمیٹڈ (پی ٹی ایم ایل ، جسے **یوفون** بھی کہا جاتا ہے) 13.2 فیصد رکھتا ہے[54]۔ آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کے وہ خطے جو بھارت کیساتھ سرحدی تنازعات کے باعث خصوصی حیثیت رکھتے ہیں ، اور جن کا اس رپورٹ میں تذکرہ نہیں کیا گیا ، وہاں دو مزید مہیا کار: فوج کے ماتحت چلنے والی سپیشل کمیونیکیشنز آرگنائزیشن (ایس سی او) اور **وارِد** پاکستان جو پاکستان کی کل مارکیٹ کا 0.92 فیصد حصہ کا احاطہ کئے ہوئے ہیں[55]۔

سرکاری ملکیتی طور پر غالب کمپنی، پی ٹی سی ایل، طویل عرصے سے براڈ بینڈ مارکیٹ پر حاوی ہے[56]۔ حالیہ قومی براڈ بینڈ پالیسی پی ٹی اے نے سہ ۲۰۰۴ میں جاری کی تھی ، جس کا مقصد براڈبینڈ انفراسٹرکچر اور بہتر رابطہ سازی میں ہونے والی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرنا تھا[57]۔سہ ۲۰۲۲ کے اوائل میں (ایم او آئی ٹی ٹی) نے قومی براڈ بینڈ پالیسی سہ ۲۰۲۱ کا مسودہ جاری کیا، جس کا مقصد ''ملک کے کسی بھی کونے میں ہر شہری کو تیز رفتار ، سستے انٹرنیٹ تک عالمی رسائی حاصل کرنا ہے''۔ اپریل سہ ۲۰۲۴ میں (ایم او آئی ٹی ٹی) نے پالیسی کے مسودے پر شراکت داروں کی مشاورت کا پہلا دور شروع کیا[58]۔

مئی سہ ۲۰۲۲ میں سٹیٹ بنک آف پاکستان نے ایسے ضابطے نافذ کئے جن کے تحت سروس مہیا کاروں کے پاس 100 فیصد نقد مارجن ہونا ضروری ہے۔ پی ٹی اے اور اقتصادی ماہرین نے خدشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ضوابط پاکستان میں مربوط نظام کی توسیع کی کوششوں پر منفی اثرات ڈالیں گے[59]۔

	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴
اے ۵: کیا سروس مہیا کاروں ، ڈیجیٹل پلیٹ فارم اور انٹرنیٹ کی نگرانی کرنے والے قومی ریگولیٹری ادارے آزادانہ منصفانہ اور غیر جانبدارانہ طریقے سے کام کرنے میں ناکام رہے ہیں؟ (0-4 پوائنٹس)	0	0	0

پی ٹی اے جو انٹرنیٹ اور موبائل صنعت کی نگرانی کرتا ہے اور آن لائن مواد اور سروس مہیا کاروں کو اجازت ناموں کے اجرا پر وسیع اختیارات رکھتا ہے، اس نے تاریخی طور پر ایسی پالیسیاں نافذ کی ہیں جو انٹرنیٹ کی آزادی کو مجروح کرتی ہیں۔ بغیر کسی شفاف عمل کے مواد کو سرے سے مٹا دیتی ہیں اور پلیٹ فارمز پر بے جا پابندیاں لگا دی گئیں[60]، جیسا کہ اس نے کوریج کی مدت کے دوران کیا تھا۔

تین رکنی پی ٹی اے ممبران اور سربراہ ، صدر کے ذریعے مقرر کئے جاتے ہیں اور ایم او آئی ٹی ٹی کو رپورٹ کرتے ہیں[61]۔ پی ٹی اے کے موجودہ سربراہ ریٹائرڈ میجر جنرل حفیظ الرحمٰن ہیں۔ سبکدوش فوجی افسران کو سرکاری محکموں کے سربراہان کے طور پر تعینات کرنا ایک عام

رواج ہے۔ یہ پاکستان میں حکمرانی کے بیشتر شعبوں میں اپنے دائرہ کار کو بڑھانے کیلئے فوج کی کاوشوں کا حصہ ہے۔

پی ٹی اے ، پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن (ری آرگنائزیشن) ایکٹ سنہ ۱۹۹۶ کے تحت قائم کیا گیا تھا۔ ایکٹ کاسیکشن 8 وفاقی حکومت کو پی ٹی اے کی کارروائیوں کے حوالے سے پالیسی اور ہدایات جاری کرنے کا اختیار دیتا ہے۔مارچ سنہ ۲۰۱۵ سے پی ٹی اے با ضابطہ طور پر انٹرنیٹ مواد کے انتظام کیلئے ذمہ دار ہے ۔ مزید برآں الیکٹرانک جرائم کی روک تھام کے ایکٹ سنہ ۲۰۱٦ (پی ای سی اے) کا سیکشن 37 اور غیر قانونی آن لائن موادکو حذف اور پابندی (طریقہ کار ، نگرانی اور حفاظت) رولز[62] سنہ ۲۰۲۱کافی حد تک کسی نگرانی اور شفافیت کے بغیر پی ٹی اے کو مزیداختیارات دیتا ہے کہ وہ کسی بھی مواد کو حذف یا بلاک کر دیں۔(دیکھئے بی 3)

اگست سنہ ۲۰۲۳ میں پاکستان کی وفاقی کابینہ نے ای سیفٹی بِل سنہ ۲۰۲۳ کی منظوری دی ۔ یہ بل پی ٹی اے کے موجودہ مواد کے انتظامات کے اختیارات کو دوبارہ متعین کرے گا۔ جیسا کہ مجوزہ قانون سازی کے تحت قائم کی گئی ای۔سیفٹی اتھارٹی میں ویب سائٹس اور ویب چینلز کو لائسنس دینااور خبروں اور میڈیا ویب سائٹس کو ضابطے میں رکھنا شامل ہیں۔(دیکھئے بی 3) پی ٹی اے، ریگولیٹرز اور ٹیلی کام مہیا کاروں کی نگرانی میں اپنا کرداربرقرار رکھے گا[63]۔ اس رپورٹ کی کوریج کی مدت کے اختتام تک بل پارلیمانی منظوری کے انتظار میں تھا۔

ب: انٹرنیٹ مواد پر حدبندیاں

	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴
بی۱ : کیا ریاست، سروس مہیا کاروں کوانٹرنیٹ مواد بلاک کرنے یا فلٹر کرنے پر مجبور کرتی ہے ، خاص طور پر ایسے مواد کو جو بین الاقوامی انسانی حقوق کےتحفظ کے بارے میں ہو؟ (0-6 پوائنٹس)	۱	۱	۱

مذہب یا فوج پر تنقیدزدہ مواد، قومی سلامتی کیلئے خطرہ سمجھے جانے والے مواد ، ایسی سائٹس جو فحاشی اور عریانیت کو بڑھاوا دے رہی ہوں اور ایسی سائٹس جو کسی سیاسی اور سماجی مواد کے ساتھ فریب کاری اور پرائیویسی ٹولز متعارف کرواتی ہیں ، اور اسی طرح کے مواد کو حکام فوری طور پر بلاک کر دیتے ہیں[64]۔

فروری سنہ ۲۰۲۴ کے وسط میں شروع ہونے والے عام انتخابات کے بعد اور فوج کی طرف سے مبینہ طور پر ووٹوں کی دھاندلی کیخلاف بڑے پیمانے پر مظاہروں کے دوران پاکستان میں ایکس

کو بند کردیا گیا[65]۔ مارچ ۲۰۲۴ء میں صحافی احتشام عباسی نے اسلام آباد ہائی کورٹ میں وزارتِ اطلاعات و نشریات (ایم او آئی بی) اور پی ٹی اے کیخلاف درخواست دائر کی جس میں پابندی کو چیلنج کیا گیا[66]۔ پاکستان کی وزارتِ داخلہ نے ابتدائی طور پر اس بات کی تردید کی تھی کہ ملک میں اس پلیٹ فارم پر پابندی عائد ہے۔تاہم اپریل میں عدالت کے حکم پر [67]وزارتِ داخلہ نے ایک رپورٹ پیش کی جس میں اس نے اس بات کو تسلیم کیا کہ قومی سلامتی کو وجہ بنا کر غیر قانونی آن لائن موادکو حذف کرنے اور بلاک کرنے کےقواعد ۲۰۲۱ء (طریقہ کار، حفاظت ، نگرانی) کے تحت علاقائی قوانین کی روگردانی میں پلیٹ فارم کی ناکامی کو رپورٹ کرنے پر انہیں بلاک کرنے کا حکم دیا گیا (دیکھئے بی 3 اور بی 6)[68]. پاکستان میں اس رپورٹ کی کوریج کی مدت کے اختتام تک ایکس (سابقہ ٹویٹر) بند رہا۔ حالانکہ وی پی این یعنی ورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورک کے ذریعے، ایکس ،قابلِ رسائی تھا۔

مزید برآں، فروری ۲۰۲۴ء کے عام انتخابات سے قبل، دوران اور بعد از انتخابات ملک بھر میں انٹرنیٹ صارفین وقفے وقفے سے انسٹا گرام، فیس بک اور یو ٹیوب جیسے سماجی رابطوں کے پلیٹ فارم تک رسائی حاصل کرنے سے قاصر تھے۔ ان میں سے کئی تو ایک دو دن کیلئے بلاک ہو گئیں، جن میں ۱۷ دسمبر ، ۷ جنوری، اور ۲۰ جنوری پابندیا ں شامل ہیں جو حزبِ اختلاف کی جماعت پی ٹی آئی کی جانب سے منعقدہ جلسوں اور چندہ جمع کرنے کے واقعات سے منسلک تھے (دیکھئے اے۳)۔

۱۷ جولائی ۲۰۲۴ء سے یعنی رپورٹ کوریج کی مدت کے بعد سے واٹس ایپ ، پاکستان میں رسائی کے قابل نہیں رہا۔ اگرچہ حکومتی نمائندوں نے اس رکاوٹ کو عالمی سطح پر انٹرنیٹ کی بندش قرار دیا۔ تاہم مواصلاتی پلیٹ فارم کی پدر کمپنی میٹا نے ان دعوو ں کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے اندرونی طور پر انٹرنیٹ مسائل کی وجہ سے واٹس ایپ دستیاب نہیں ہے، اور یہ کہ ''میٹا'' کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے[69]۔

چونکہ پی ٹی اے بلاک شدہ ویب سائٹس کی فہرست شائع نہیں کرتا اس لئے بندش سے متعلق آنے والی خبریں اکثر مفروضوں پر مبنی ہوتی ہیں اور محض کیس در کیس ہی سامنے آتی ہیں۔جنوری۲۰۲۴ء میں اپنی ۲۰۲۳ء کی سالانہ رپورٹ میں پی ٹی اے نے متعدد غیر قانونی سرگرمیوں کیلئے 1.4 ملین یو آر ایل کو بند کرنے کی اطلاع دی ، جن میں پاکستان کی سالمیت اور دفاع، شائستگی اور اخلاقیات، ناموسِ اسلام اور مذہب کی بدنامی اور نقالی شامل ہیں[70]۔جنوری ۲۰۲۴ء میں پی ٹی اے نے انتخابات سے قبل پی ٹی آئی جماعت کی دو ویب سائٹس کو بند کر دیا۔ کوریج کی مدت کے اختتام پر دونوں سائٹس بند ہی رہیں[71]۔ انتظامیہ نے انتخابات سے آٹھ دن پہلے ''فیکٹ فوک'' نامی ایک تحقیقاتی خبر رساں پلیٹ فارم کو بھی بند کردیا اور کوریج کی مدت کے اختتام تک سائٹ بند ہی تھی[72]۔اس سے قبل بھی فیکٹ فوکس کو نومبر ۲۰۲۲ء میں ایک دن سے بھی کم وقت میں بند کردیا گیا تھا، جب اس تحقیقاتی پلیٹ فارم نے سابق آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ اور ان کے خاندان کے ٹیکس ریکارڈز منظرِ عام پہ لائے[73]۔

پی ٹی اے نے اس سے قبل ۲۰۲۰ء اور ۲۰۲۱ء میں ٹِک ٹاک کی مختصر بندش سمیت سماجی رابطوں اور مراسلوں کی ایپس کو بند کیا تھا[74]۔ رومانوی ملاقاتوں کی ایپس، ''گرائینڈر''، ''اسکاؤٹ''، ''ٹِنڈر'' اور ''سے ہائی''جیسی ایپس کو ۲۰۲۰ء سے بند کر دیا گیا ہے[75]۔پی ٹی اے نے اس سے قبل سابق وزیراعظم عمران خان کی گرفتاری کے بعد مئی ۲۰۲۳ء میں تقریباً ایک ہفتے کیلئے فیس بک، ایکس اور یوٹیوب کو بند کر دیا تھا[76]یو ٹیوب تک رسائی بھی اگست اور ستمبر ۲۰۲۲ء میں وقفے وقفے سے روک دی گئی[77]، جس میں اگست ۲۰۲۱ء میں ٹیلی وژن

پر سابق وزیرِ اعظم کی تقاریر نشر کرنے پر پابندی عائد تھی[78]۔ مزید برآں ، پی ٹی اے نے فروری ۲۰۲۳ء میں ’’وِکی پیڈیا ‘‘ تک رسائی کو دو دن کیلئے محدود کردیا، کیونکہ پلیٹ فارم نے پی ٹی اے کی جانب سے توہین آمیز سمجھے جانے والے مواد کو حذف کرنے سے انکار کر دیا تھا[79]۔

حکومت کو مبینہ طور پر احتساب کے آلات تک بھی رسائی حاصل ہے ۔ پاکستان ان متعدد ممالک میں سے ایک ہے ۔ جس نے ویب سائٹس بند کرنے اور چھان بین کا سامان کینیڈا میں قائم مربوط آلات کی کمپنی’’سینڈ وائن‘‘ سے خریدا ہے[80] ۔ جنوری ۲۰۲۴ء میں پی ٹی اے نے تصدیق کی کہ وہ اپنے ڈبلیو ایم ایس کی نگرانی کے نظام کو بہتر کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ جس سے گیٹ وے سطح پر مواد کی چھان بین کرنے اور اسے بند کرنے میں مدد گہری پیکٹ انسپیکشن جیسی تکنیک کا حصول بھی پی ٹی اے کے پاس ہو گا (دیکھئے سی 5)[81]۔

	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴
ب ۲: کیا غیر ریاستی عناصر قانونی، انتظامی دباؤ یا دوسرے حربے، پبلشرز، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو خاص طور پر مجبور کرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں، جن کو بین الاقوامی طور پر انسانی حقوق کے معیارات کا تحفظ حاصل ہے؟ (0-4 پوائنٹس)	1	1	1

ریاست اور دیگر عناصر مواد کو ہٹانے کیلئے پبلشرز اور مواد تیار کرنے والوں پر غیر قانونی دباؤ ڈالنے کیلئے جانے جاتے ہیں، اور یہ واقعات اکثر رپورٹ نہیں کئے جاتے ۔ پی ٹی اے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اور مواد بنانے ےوالوں کو بھی ہدایت کرتا ہے کہ وہ غیر قانونی سمجھے جانے والے مواد کو ہٹا دیں (دیکھئے بی 1)۔ کوریج کی مدت کے دوران یوٹیوب نے رپورٹ کیا کہ اسے حکومت کی جانب سے ایک اہم پاکستانی سیاسی شخصیت کے ذاتی چینل پر چلائی گئی تین ویڈیوز کو ہٹانے کی درخواست موصول ہوئی۔ یو ٹیوب نے کسی بھی درخواست کردہ مواد کو یہ کہتے ہوئے نہیں ہٹایا کہ ویڈیوز میں صرف سیاسی تقاریر ہیں۔ پی ٹی اے کی جانب سے بلوچ علیحدگی پسند تحریکوں سے متعلق 4 ویڈیوز ہٹانے کی درخواست بھی یو ٹیوب کو موصول ہوئی۔ یو ٹیوب نے رپورٹ شدہ ویڈیوز میں سے دو کو ہٹا دیا، جن کے بارے میں پتہ چلا کہ وہ مقامی قوانین کی خلاف ورزی پر مبنی ہیں[82]۔ جولائی ۲۰۲۲ء سے جون ۲۰۲۳ء کے درمیان، میٹا نے مقامی قوانین کی مبینہ خلاف ورزی کے الزام میں پی ٹی اے کی طرف سے رپورٹ کردہ ۶٦٦۵ آئٹمز تک رسائی کو محدود کر دیا[83]۔

جنوری اور جون ء2023 کے درمیان ٹِک ٹاک کو مواد کے 11772 حصوں سے متعلق ہٹانے کی ۱۸۹ درخواستیں موصول ہوئیں۔ ٹِک ٹاک نے نشان زدہ مواد کا 96.8 فی صد ہٹا دیا۔ جسے پلیٹ فارم نے کمیونٹی کے رہنما خطوط یا مقامی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پایا[84]۔
۔گزشتہ کوریج کی مدت کے دوران پی ٹی اے نے سماجی میڈیا کمپنیوں [85] کی ساتھ نشستیں کیں اور قانونی آن لائن مواد کو ہٹانے اور بند کرنے (طریقہ کار نگرانی اور حفاظت) اور قاعدہ 2021 (ب۳ دیکھیں) کے تحت کمپنیوں کا اندراج کرنے کا عمل جاری رکھا۔

اپریل ۲۰۲۲ء میں پی ٹی اے نے پی ای سی اے کی شق 37 کے تحت مواد کو خود کار طریقے سے ہٹانے کے لئے سنٹرل ڈو مین نیم سٹم" (سی ڈی این ایس) کا افتتاح کیا[86]۔

پی ای سی اے کی شق 38 صارفین کے ذریعے لگائے گئے مواد کے لئے خدمات فراہم کرنے والوں کی دیوانی اور فوجداری ذمہ داری کواس وقت تک محدود کرتا ہے جب تک یہ ثابت نہ ہو کہ خدمات فراہم کرنے والے کو سائبر جرائم کا علم تھا یا وہ ان میں فعال طور پر حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہے ۔ متنازعہ غیر قانونی آن لائن مواد(طریقہ کار - نگرانی اور حفاظت) کے ہٹانے اور بند کرنے کے قواعد ۲۰۲۱ء میں سماجی میڈیا پلیٹ فارمز کے لیے مالی ذمہ داری بھی شامل ہے۔ جو مختصر وقت کے اندر اندر ہٹانے کی درخواستوں کی تعمیل نہیں کرتے جیسا کہ قاعدہ (۵) (۷) (سی) (ب ۳ دیکھیں)[87]۔

	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴
ب ۳: کیا انٹرنیٹ اور ڈیجیٹل کنٹرول پر پابندیاں شفافیت ، بیان کردہ اہداف کے تناسب یا آزادانہ استدعا کے عمل میں کمی لاتا ہے؟ (4-0) پوائنٹ	1	1	1

پی ٹی اے آن لائن جانچ پڑتال کے لئے انتظامی اتھارٹی ہے۔ معمول کے مطابق مواد کو غیر شفاف اور من مانے انداز میں محدود کرتا ہے ۔ تاریخی طور پر پی ٹی اے آن لائن مواد کی نگرانی اور انفرادی آن لائن سرگرمیوں سے متعلق قوانین کو نافذ کرنے کی ذمہ داریاں نبھاتا رہاہے۔

ہتک عزت کو جرم قرار دینے والے مختلف قوانین نے جانچ پڑتال کو اختلافی آوازوں کے ساتھ ساتھ فوج یا سیاسی اشرافیہ کے لیے نقصان دہ سمجھی جانے والی معلومات کی سیاسی طور پر حوصلہ افزائی کے خلاف فعال کیا۔ اگر چہ پی ای سی اے قانونی طور پر حکم دیتا ہے کہ پی ٹی اے مواد کو محدود کرنے پر نوٹس جاری کرے۔ لیکن عملی طور پر ادارہ شاذ و نادر ہی ایسا کرتا ہے یہ اپیل یا عدالتی نظرثانی کے مواقع کو محدود کرتا ہے۔مزید بر آں، کوریج کی مدت کے دوران بعض قوانین منظور یا تجویز بھی کیے گئے ۔ ظاہری ہدف نقصان دہ تقریر کو محدود کرنا تھا جن کی وضاحتیں بہت عمیق اور گہری ہیں اور اس میں انفرادی طور پر اپیل کرنے کا کوئی طریقہ کار بھی پیش نہیں کیا گیا ۔ جس کی وجہ سے وہ استحصال کا نشانہ بنے ہوئے ہیں۔

مئی ۲۰۲۴ء میں، پنجاب کی صوبائی اسمبلی نے پنجاب ہتک عزت بل ۲۰۲۴ء منظور کیا ۔ جس پر کو ریج کی مدت کے اختتام کے بعد قائم مقام گورنرنے جون ۲۰۲۴ء میں دستخط کئے تھے ۔ قانون کے تحت، ہتکِ عزت، جس کی تعریف مبہم انداز میں کی گئی ہے اور حقیقی نقصان یا نقصان کے ثبوت کا تعین کئے بغیر اسے ایک ایسا قابلِ سزا جرم قرار دیا گیا جس کی سزا تیس لاکھ روپے (10500 امریکی ڈالر) جرمانہ ہو گا۔ (سی 2 دیکھیں)اس قانون کے تحت حکومت ،ہتکِ عزت کے مقدمات کی سماعت کے لئےٹریبونلز قائم کرے گی ۔ اور لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی مشاورت سے ٹریبونل ممبران کا تقرر بھی کرے گی۔ یہ ٹریبونلز ، ہتکِ عزت کے مرتکب افراد کو غیر مشروط معافی مانگنے پر مجبور کر سکتے ہیں ۔ ان کے پاس یہ اختیار بھی ہے کہ وہ پی ٹی اے جیسے انتظامی حکام کو مدعا علیہ کے سماجی میڈیا یا مواد کو معطل یا بند کرنے کے ساتھ ساتھ قانون کے تحت آنے والے دیگر ذرائع یا پلیٹ فارم کو بھی ہدایت دیں، جس کے ذریعے ہتک آمیز مواد پھیلایا گیا ہو[88]۔

جولائی ۲۰۲۳ میں وفاقی کابینہ نے ای سیفٹی بل ۲۰۲۳ کی منظوری دی۔ جو مبہم تقریر کی ایک وسیع سلسلے کو مجرمانہ قرار دے گا ۔ بشمول ایسا مواد جو دہشت گردی یا ریاست کے خلاف تشدد کو فروغ دیتا ہے، جھوٹا یا ہتک آمیزہے۔ کسی بھی مذہب یا فرقے کے بارے میں توہین آمیز خیالات چلاتا ہےمعاشرے میں نفرت یا حقارت کو ہوا دیتا ہے یا اسلامی اقدار اور نظریہ پاکستان کے خلاف ہے، مجوزہ بل جو فی الحال پارلیمانی منظوری کا منتظر ہے۔ ایک ای سیفٹی اتھارٹی قائم کرے گا ۔ جو سماجی میڈیا پلیٹ فارمز ، اسٹریمنگ خدمات اور کمیونیکشن پلیٹ فارمز پر مواد چلانے کے لئے ذمہ دار ہے ۔ محکمے کو پلیٹ فارم کا باقاعدہ اندراج کی ضروریات کو نافذ کرنے (بی 6 دیکھیں)، بل کی خلاف ورزی کرنے والے پر جرمانہ عائد کرنے، اور ایسے مواد کو بلاک کرنے تک کی رسائی بھی دی گئی ہے جو تشدد، عدم برداشت اوران سے جڑے احکامات کو فروغ دیتے ہیں[89]۔ مزید برآں، ای۔ سیفٹی حکام کو بل کی خلاف ورزی کرنے والی سرگرمیوں سے منسلک کسی بھی مواد تک رسائی حاصل کرنے کا اختیار ہوگا۔ بشمول مواصلاتی آلات اور سماجی نیٹ ورک پلیٹ فارم کی زیر ملکیت یا زیر قبضے اراضی کا معائنہ(سی 6 دیکھیں)[90]۔

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (ترمیمی) بل 2023 جس پر اگست 2023 میں دستخط کئے گئے تھے۔ ادارےکو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ آن لائن نشریات کو ممکنہ طور پر متاثر کرنے والی دانستہ یا غیر دانستہ غلط معلومات کو قابو کرے[91]۔

اکتوبر ۲۰۲۱ میں غیر قانونی آن لائن مواد کو ہٹانے اور بند کرنے (طریقہ کار کی نگرانی اور حفاظتی ضابطے) – ۲۰۲۱ میں نافذ کیا گیا ۔ جس نے انٹرنیٹ پر مواد کو بند کرنے اور ہٹانے کے پی ٹی اے کے اختیارات کو بڑھا دیا۔ پی ٹی اے قوانین کو پاکستان پینل کوڈ کے تحت توہین آمیز سمجھے جانے والے مواد کو سنسر کرنے کے وسیع اختیارات دیتے ھیں جس میں ان شرائط کی کوئی تعریف فراہم کئے بغیر بے حیائی ،غلط معلومات، توہین رسالت پر مشتمل مواد شامل ہیں[92]۔ قواعد کے تحت حکومت ان سماجی میڈیا کمپنیوں کے پلیٹ فارمز کو بند کر سکتی ہے- جو پی ٹی اے کے مواد کی اعتدال پسندی کے فیصلوں کی تعمیل نہیں کرتی ہیں۔ عام حالات میں 48 گھنٹوں کے اندر اور ہنگامی حالات میں 2 گھنٹے کے اندر [93]۔

ان قوانین کو نومبر ۲۰۲۱ [94]میں اسلام آباد ہائی کورٹ میں چیلنج کیا گیا تھا۔ اور ستمبر ۲۰۲۲ [95]میں وفاقی حکومت نے قوانین کا جائزہ لینے کے لیے ایک کمیٹی بنائی تھی [96]کور یج کی مدت کے اختتام پر کمیٹی کے نتائج پر مزید پیش رفت نہیں تھی۔سوشل میڈیا کمپنیوں نے متنبہ کیا ھے کہ قوانین ان کے ملک میں کام کرنے کی صلاحیت کو متاثر کر سکتے ہیں(دیکھیں بی 6) [97]۔ اگرچہ قوانین کی حیثیت واضح نہیں ہے ۔ کچھ سوشل میڈیا کمپنیاں، جیسے ٹک ٹک اور گوگل نے ان کے تحت درج ھونا شروع کر دیا ہے[98]۔ جنوری ۲۰۲۲ میں، پی ٹی اے نے سفارش کی کہ دیگر سرکاری انتظامیہ بشمول ایس بی پی ،سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی)اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) غیر رجسٹرڈ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے خلاف کاروائی کریں [99]۔ اپریل ۲۰۲۴ میں حکومت نے پلیٹ فارم کو بند کرنے کی وجہ کے طور پر قواعد کے تحت رجسٹریشن میں ایکس کی ناکامی کا حوالہ دیا ۔(بی ۱یکھیں)

مئی ۲۰۲۴ میں، پی ای سی اے کی شق 51 کے تحت، حکومت نے ایک قومی سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) قائم کی۔ جو وفاقی تحقیقاتی ایجنسی (ایف آئی اے) کے متبادل کے طور پر پیکا کے لیئے ذمہ دار تفتیشی ادارے کے طور پر آئی [100]۔اسی مہینے ، حکومت نے الیکٹرانک جرائم کی روک تھام کے قانون (پی ای سی اے) ترمیمی بل 2 کے مسودے

کو حتمی شکل دی۔ جو قانون کی خلاف ورزیوں کی نگرانی کے لئے ڈیجیٹل حقوق کے تحفظ کا ادارہ قائم کرے گا۔

سہ۱۹۹۶کے پاکستان ٹیلی کمیونیکشن ایکٹ میں وسیع دفعات قومی سلامتی کے تحفظ یا مذہبی وجوہات کی بنیاد پر جانچ پڑتال کی حمایت کرتے ہیں [101]۔ سہ۲۰۱۵ میں منظور ہونے والی ٹیلی کمیونیکشن پالیسی ،پی ٹی اے کو ایسے مواد کی نگرانی اور انتظام کے قابل بناتی ہے۔ جو توہین آمیز یا اسلامی طرز زندگی سے متصادم ہو، نیز مواد قومی سلامتی کے لیے نقصان دہ ہو یا کیسی دوسرے قانون میں درج کسی بھی دوسرے زمرے میں ہو۔ تعزیرات پاکستان کی دفعہ 97 الگ سے حکومت کو ایسی معلومات پر پابندی لگانے کی اجازت دیتی ہے ۔ جو قومی مفاد کے لیے نقصان ہو سکتی ہیں[102]۔

اپنے اجازت نامے کی شرط کے طور پر، آئی ایس پیز اور بیک بون فراہم کرنے والوں کو بندش کے حکمنامے کی وصولی پر انفرادی یو آر ایلز یا انٹرنیٹ پروٹوکول (آئی پی)ایڈر یسز تک رسائی کو محدود کرنا چاہیئے[103] ۔ سہ۲۰۱۲ میں پے در پے انتظامیہ نے وسیع احتجاج کے باوجود، نسبتاً کم بندشوں سے تیکنیکی[104]چھان بین کی طرف پیش قدمی کی ہے[105] سہ۲۰۱۳ میں یونیورسٹی آف ٹورنٹو میں قائم ریسرچ گروپ، سٹیزن لیب نے خبر دی، کہ کینیڈا کی کمپنی نیٹ سوئپر کی تیار کردہ ٹیکنالوجی کے ساتھ ڈومین نیم سسٹم (ڈی این ایس) کے ذریعے[106]پی ٹی سی ایل نیٹ ورک پر قومی سطح پر سیاسی اور سماجی مواد کو توڑ مروڑ کر فلٹر کیا گیا[107]۔

	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴
بی ۴: کیا صحافی، تبصرہ نگار اور عام لوگ آن لاین سنسر شپ پر عمل کرتے ہیں ؟(0.4 پوائنٹس)	1	1	1

زیادہ تر آن لاین تبصرہ نگار ،مذہب، توہینِ مذہب ، فوج، علیحدگی پسند تحریکوں، خواتین کے حقوق اور پسماندہ طبقے سے متعلق موضوعات پر لکھتے وقت خود ساختہ سنسر شپ کا استعمال کرتے ہیں[108]۔

صحافی اور کارکن مسلسل دباؤ اور دھمکیوں کی وجہ سے اپنی خود احتسابی کرتے ہیں – جس میں بدترین تشدد(سی 7 دیکھیں) اور پی ای سی اے کے تحت آن لائن سرگرمی سے متعلق دیوانی اور فوجداری مقدمات (سی 3 دیکھیں) شامل ہیں[109]۔ سہ۲۰۲۲ میں اسلام آباد ہائی کورٹ نے ایک سماعت کے دوران ججوں نے نشاندہی کی کہ یہ خدشہ ہے کہ وسیع انتظامی اختیارات اور لائسنسنگ سسٹم کے نتیجے میں خود احتسابی ہوگی[110]۔

کوریج کی مدت کے دوران، حکام نے غیر سرکاری طور پر مختلف صحافیوں سے رابطہ کیا۔ انہیں یہ خبر دینے سے منع کیا کہ امیدواروں کو بطور آزاد کوریج دی جائے ۔ اور صحافیوں سے کہا کہ وہ انتخابی کو ریج سے پی ٹی آئی کے نشانات ہٹا دیں (بی 5 دیکھیں)

خوداحتسابی حکومت کی نگرانی سے اور بڑھ جاتی ھے ۔ (سی5 دیکھیں)۔

	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴
بی 5 : کیا معلومات کے آن لائن ذرائع حکومت یا دیگر طاقتور عناصر کے ذریعے کسی من پسند مفاد کو آگے	۲	۲	۲

			بڑھانے 2 کے لیئے کنٹرول یا ہیرا پھیری کرتے ہیں؟(0- ۴ پوائنٹس)

تیزی سے مربوط اور غیر مستند اکاؤنٹس مواد میں ہیرا پھیری اور غلط معلومات پھیلا رہے ہیں۔ سیاسی موضوعات پر جھوٹے، گمراہ کن اور ساز باز والے آن لائین مواد میں سے۲۰۲۴ کے عام انتخابات کے دوران کوریج کے اس عرصے کے دوران اور سے۲۰۲۳ کے سیاسی بحران کے دوران گذشتہ کو ریج کے دورانیے میں اضافہ ہوا۔

سے۲۰۰۴ کے عام انتخابات سے پہلے کے دنوں میں، جعلی آڈیو کلپس اور وڈیوز گردش کر رہی تھیں۔ جن میں سابق وزیر اعظم عمران خان[111]، خان کے قانونی مشیر ندیم حیدر پنجو تھا [112]اور پی ٹی آئی کے امیدوار محمد بشارت راجہ[113] اور پی ٹی آئی کے عہدیداروں کو بائیکاٹ کا مطالعہ کرتے ہوئے دکھایاگیا تھا ۔ انتخابات کا ایک ایسا پیغام جس میں پی ٹی آئی کے ووٹر ٹرن آؤٹ کو محدود کیا جا سکتا تھا ۔ پی ٹی آئی نے اپنی انتخابی مہم میں اسی طرح کی ٹیکنالوجی کا استعمال کیا ہے ۔جیسا کہ دسمبر سے۲۰۲۳ میں ایک ریلی میں ایک ایسا اےآئی ویڈیو دکھایاگیا جس میں خان صاحب اپنے حامیوں سے جیل کے اندر سے خطاب کرتے ہوئے دکھائے گئے [114]۔

پاکستان میں حکام پی ٹی آئی کے بارے میں ان کی خبروں کے سلسلے میں خبر رساں اداروں کو اکثر سرکاری اور غیر سرکاری ہدایات جاری کرتے ہیں ، جنوری سے۲۰۲۴ میں تین صحافیوں نے خبر رساں الجزیرہ سے تصدیق کی کہ ا نہیں فوجی حکام کی طرف سے ہدایات موصول ہوئی ہیں کہ وہ عام انتخابات کی صحافیوں کو کوریج میں پی ٹی آئی جماعت کے جھنڈے استعمال نہ کریں۔ یا پی ٹی آئی کے کسی امیدوار کی پارٹی سے وابستگی کا ذکر نہ کریں[115] ۔

پاکستان کی فوج ڈیجیٹل اسپیسزبشمول سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ظاہر ہونے والے مواد سے ہیرا پھیری کرتی ھے [116] آ ن لائن صحافیوں اور کارکنوں، خاص طور پر وہ لوگ جو فوج یا خفیہ اداروں کی جانچ کر رھے ھیں، نے بھی اس بات کی گواھی دی ھے کہ ریاستی سرپرستی میں چلنے والی ''ٹرول آرمیز''کا استعمال اختلاف رائے کو خاموش کرنے کے لئے کیا جارہا ہے[117]۔

غیر ملکی حکومتوں نے بھی پاکستان کی ''انفارمیشن سپیس'' کو تشکیل دینے کی کوشش کی ہے۔ ٹوئٹیر کے سابق سربراہ ٹرسٹ اینڈ سیفٹی، یوئل اوتھ نے ستمبر سے۲۰۲۳ میں انکشاف کیا تھا کہ ٹوئیٹر نے ایسے اکاؤنٹس کے نیٹ ورک کو جوڑ دیا ہے ۔ جس میں دعوی کیا گیا تھا کہ وہ کشمیری بھارتی فوج سے ہیں ۔ ان اکاؤنٹس نے بھارت کے حامی اور پاکستان مخالف بیانیے کو پھیلا دیا[118]۔

فروری سے۲۰۲۳ میں ای یو۔ ڈس انفولیب، نے اسی طرح غیر مستند آن لائن ذرائع کے نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا ۔ جس کا باقاعدہ حوالہ ہندوستانی خبر رساں اداروں کے ذریعے دیا جاتا ہے ۔ جو پاکستان اور چین مخالف بیانیے کو پھیلانے کے لیے استعمال کیے جا رھے تھے[119]۔

کوریج کی پوری مدت کے دوران، خواجہ سرا افراد کو حقوق کے تحفظ قانون – سے۲۰۱۸ سے متعلق منظم آن لائن غلط معلومات کا نشانہ بنایا جاتا رہا، خاص طور پر مذہبی جماعت، جماعت

اسلامی، سوشل میڈیا پر اثر انداز کرنے والوں اور ماریہ بی جیسی عوامی شخصیات کی طرف سے[120]۔

	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴
بی ۶: کیا ایسی اقتصادی، انتظامی یا دیگر رکاوٹیں ھیں جو افراد کی آن لائن مواد شائع کرنے کی صلاحیت کو منفی طور پر متاثر کرتی ھیں؟ (۳۔۰ پوائنٹس)	۲	۲	۲

اگر چہ کچھ ڈیجیٹل میڈیا ادارے مالی طور پر قابل عمل رہنے کے لیے جد و جہد کرتے ھیں۔ آن لائن منظر عام پر بڑی اقتصادی یا انتظامی رکاوٹوں سے پاک ہے جس کا مقصد صارفین کو آزاد سیاسی خبریں اور آراء شائع کرنے سے روکنا ہے ۔ تاہم سرکاری اشتہارات کی آمدنی آوٹ لیٹس کی ادارتی حیثیت کی بنیاد پر منتخب طور پر تقسیم کی جاتی ہے [121]۔ حکومت نے ڈان اور جنگ کے ساتھ اپنے اشتہارات معطل کر دیئے ہیں۔ جو دو ایسے میڈیا گروپس میں جو حکومت پر تنقید کرتے ھیں جس کی وجہ سے دونوں گروپس کو سکڑنا بھی پڑا ۔

فروری سے2024 کے عام انتخابات سے پہلے الیکشن کمیشن آف پاکستان (ای سی پی)۔ نے قومی میڈیا 2023 کے لئے ضابطہ اخلاق شائع کیا ۔ یہ ضابطہ صحافیوں میڈیا آؤٹ لیٹس اور سوشل میڈیا پر اثر انداز ہونے والوں پر لاگو ہوتا ہے ۔ اور "پاکستان کے نظری، خود مختاری راستبازی یا سلامتی، امن عامہ یا پاکستان کی عدلیہ کی سالمیت اور آزادی کے خلاف کیسی بھی رائے کی اشاعت پر پابندی لگاتا ہے ۔ اور کوئی بھی شناخت پر مبنی پہلو جسے امیدواروں یا سیاسی جماعتوں پر ذاتی حملے کے طور پر بنایا جا سکتا ہے۔ ضابطہ کی خلاف ورزی کرنے والے صحافی، میڈ یا آؤٹ لیٹس اور سوشل میڈیا پر اثر انداز ہونے والے اپنے میڈیا کی منظوری کھو سکتے ھیں[122]۔

مجوز ہ ای سیفٹی بل ایک ای سیفٹی محکمہ قائم کرتا ہے۔ جو سوشل نیٹ ورک پلیٹ فارمز سے رجسٹریشن دینے، تجدید کرنے اور منسوخ کرنے کے لیے ذمہ دار ہے۔ جس میں سوشل میڈیا اور اسٹریمنگ پلیٹ فارمز شامل ھیں۔ اتھارٹی "رجسٹریشن اور تجدید کی فیس، سالانہ فیس، بنیادی قیمتوں اور اس طرح کی شرحوں پر دیگر چارجز سمیت فیسوں کا بھی تعین کرے گی۔ جو ممکنہ طور پر ملک میں پلیٹ فارم کے کام کرنے کی صلاحیت کو محدود کر سکتے ھیں۔ (ب 3 دیکھیں) پی ای سی اے کی شق 38 (بی 2 دیکھیں) کے تحت عائد کردہ ذمہ داریوں کے علاوہ غیر قانونی آن لائن مواد (طریقہ کار، نگرانی اور حفاظت) کے قواعد سے ۲۰۲۱ کو ہٹانا اور مسدود کرنا بھی سوشل میڈیا کمپنیوں اور سروس فراہم کرنے والوں پر اضافی ذمہ داریاں عائد کرتا ہے۔ قوانین کے تحت کمپینوں اور فراہم کنندگان کو مقامی دفاتر قائم کرنے براہ راست اسٹریمز کو معتدل کرنے کے لئے طریقہ کار تیار کرنے اور لاگو کرنے کی ضرورت ہے۔ اور اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ ایک اپ لوڈز اور براہ راست اسٹریمز میں قومی سلامتی کو دہشت گردی انتہا پسندی، نفرت انگیز تقریر، نقش نگاری، تشدد پر اکسانے یا کسی بھی موضوع کو نقصان پہنچانے سے متعلق مواد شامل نہ ہو۔

	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴

بی 7 :کیا آن لائن معلومات کے منظر نامے میں تنوع اور اعتبار کی کمی ہے؟ (0-4 پوائنٹس)	۲	۲	۲

مواد کی پابندیوں اور ڈیٹا پر آنے والےزیادہ اخراجات کے باوجود ، زیادہ تر پاکستانیوں کو بین الاقوامی خبر رساں اداروں اور دیگر آزاد میڈیا کے ساتھ ساتھ سیاسی جماعتوں، مقامی سول سوسائٹی تنظیموں اور انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیم کی نمائندگی کرنے والی ویب سائیٹس تک رسائی حاصل ہے[123]۔ کئی سالوں کے دوران، یوٹیوب اور ٹک ٹاک جیسی ایپلی کیشنز پر بہت سے ڈیجیٹل، غیر معروف خبررساں [124]اور مواد تخلیق کرنے والے سامنے آئے ہیں۔ اگر چہ علاقائی زبانوں میں مواد تیار کرنے والے کئی آؤٹ لیٹس ھیں۔ لیکن اب بھی اردو اور انگریزی زبان میں مواد کی مقدار غیر متناسب ھے ۔ نستعلیق رسم الخط کے باعث چیلنجز کی وجہ سے آن لائن اردو مواد محدود ہے[125]۔ مزید برآں، آن لائن مواد پر زیادہ تران صارفین کا غلبہ ھے جو سب سے زیادہ رسائی رکھتے ھیں۔ عام طور پر وہ لوگ جو شہری علاقوں میں انٹرنیٹ سروس کو برداشت کرنے کے ذرائع رکھتے ھیں ۔ غلط معلومات جو اکثر مربوط اور ٹارگٹڈ مہموں میں پھیلا ئی جاتی ہے۔ تیزی سے انٹرنیٹ پر مواد کے اعتبار کو متاثر کرتی ھیں[12]

سماجی بند شوں اور ہم جنس تعلقات کے مجرمانہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ایل جی بی ٹی لوگوں کے مفادات پر توجہ دینے والا مقامی مواد محدود ہے۔ اور کچھ لوگ ان مشناختوں سے متعلق مسائل کو سامنے لانےسے گریز کرتے ھیں [127](دیکھیں بی1، بی5 اور سی7)۔

	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۱۴
بی8: کیا شرائط و ضوابط کسی فرد کی ان صلاحیتوں پر اثر انداز ہوتے ہیں جو وہ برادریوں کے قیام ، انہیں متحرک کرنے اور آن لائن مہمات خصوصاً سماجی و سیاسی مسائل میں بروئے کار لاتے ہیں؟ (0-4 پوائنٹس)	۳	۳	۳

سوشل نیٹ ور کنگ، بلا گنگ، اور وائس اوور انٹرنیٹ پروٹو کول ایپلی کمیشن دستیاب ہیں اور وسیع پیمانے پر استعمال ہوتی ہیں۔

تاہم ، کراوڈ فنڈنگ پر حکومتی پابندی [128]انٹرنیٹ اور موبائل کی ربط سازی پر پابندی، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو وقفے وقفے سے بند کرنے اور پابندی والے قوانین کے ذریعے ڈیجیٹل اکٹیوزم محدود ہوگئی ہے ۔ (دیکھیں بی3اور سی3) –

انٹرنیٹ نے لوگوں کو مرکزی دھارے کے ذرائع ابلاغ میں سنسر کیئے گئے مسائل پر بات کرنے کے لئے ایک جگہ فراہم کی ہے ۔ جس کے ذریعے آن لائن متنازعہ موضوعات پر متحرک صارفین اپنی سرگرمی کے لئے تیزی سے اثرات کا سامنا کر رھے ھیں ۔ مثال کے طور پر مرکزی دھارے کے میڈیا [129]میں عمران خان اور پی ٹی آئی کی وسیع پیمانے پر سنسر شپ کو روکنے کے لئے، اپوزیشن جماعت نے حقیقی جلسوں کی میزبانی کی۔ اور ؁۲۰۲۴ کے انتخابات سے قبل اپنے حامیوں کے ساتھ تعلق بنائے ہوئے اپنا تخلیق کردہ اے آئی جیٹ بوٹ بنایا۔ پی ٹی آئی نے دعوٰی کیا کہ دسمبر ؁۲۰۲۳ میں انہوں نے جس جلسے کی میزبانی کی تھی۔ اس میں فیس بک پر 4 املین، یوٹیوب پر 1.2 ملین اور ایکس پر [130]15 ملین لوگوں نے شرکت کی

تھی ۔ اسی وقت، حکام پی ٹی آئی کے اراکین کو گرفتار کرنے اور حراست میں لینے کے لئے سوشل میڈیا پوسٹس اور پیغامات کا بھی استعمال کرتے ھیں ۔ (دیکھیں سی (3) [131] .

ٹرانس جینڈر ایکٹیوسٹ نے اپنے مقامات کو پروان چڑھانے کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارم سے بھی استفادہ کیا ہے۔ مثال کے طور پر جب سندھ ہائی کورٹ نے فروری ۲۰۱۳ء میں کراچی میں اسکریپ فیسٹ کے انعقاد کی اجازت سے انکار کر دیا۔ تو تقریب کو آن لائن منتقل کر دیا گیا [132]۔ سالانہ عورت (خواتین) مارچ کے منتظمین تحریک کو متحرک کرنے کے لیے سوشل میڈیا کا فائدہ اٹھاتےہیں۔ شمول کوریج کی مدت کے دوران[133]، مارچ ۲۰۱۵ء کے مارچ سے ملے۔ اگر چہ پچھلے سالوں میں منتظمین کو غلط معلومات کی تشہیر کی بنا پر نشانہ بنایا گیا تھا۔ (دیکھیں بھی 5)اور ان پر توھین مذہب کا الزام لگایا گیا تھا[134]۔ (سی3 دیکھیں)بعض کو تو زیرِ زمین جانے پر مجبور کر دیا گیا [135]۔

سی: صارفین حقوق کی خلاف ورزیاں

	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴
سی ۱: کیا آئین اور دیگر قوانین بنیادی حقوق جیسا کہ اظہارِ رائے کی آزادی ، معلومات تک رسائی اور صحافتی آزادی بشمول انٹرنیٹ ، ان سب کی حفاظت میں ناکام ہوئے ہیں ؟ اور کیا وہ ایک غیر آزادانہ عدلیہ کی جانب سے نافذکئے گئے ہیں؟(۰-۶ پوائنٹس)	۲	۲	۲

پاکستان کے آئین کا آرٹیکل ۱۹ آزادی اظہارِ رائے اور پریس کی آزادی کو بنیادی حقوق تصور کرتا ہے اور آرٹیکل ۱۹ اے معلومات تک رسائی کی ضمانت دیتا ہے۔ مگر یہ حقوق ''اسلام کی عظمت، ملکی سالمیت ، دفاعی یا افواج پاکستان یا پھر بیرونی ریاستوں سے دوستانہ تعلقات، امن عامہ ، شائستگی اور اخلاقیات ''کی وسیع پابندیوں کی زد میں ہوتے ہیں[136]، یا توہینِ عدالت اور کسی جرم میں عائد فردِ جرم سے متاثر ہوتے ہیں۔ آن لائن مقامات کیلئے استثنیٰ پیکا کے سیکشن 37 کے تحت مرتب کئے گئے ہیں[137]۔ پاکستانی عدالتوں نے ''قومی مفاد''، ''شائستگی'' اور ''اخلاقیات'' جیسی اصطلاحات کی واضح تشریح نہیں کی، جس کی وجہ سے ملک کے طاقتوراداروں پر آئین کے آرٹیکل زیادہ تر لاگو نہیں ہوتے۔

نظریہ ضرورت کے تحت پاکستانی عدالتوں کا فوجی عہدِ حکومت میں ربڑ سٹیمپ بنے رہنے کی ایک تاریخ رہی ہے۔ کوریج کی مدت کے دوران سیاسی بحران کی وجہ سے عدالتِ عالیہ کو مختلف تنازعات میں الجھایا گیااور چیف جسٹس کے وسیع اختیارات پر قدغن لگانے کی کوشش کی گئی[138]۔

تاہم چند عدالتی احکامات نے آن لائن اظہارِ رائے اور دیگر بنیادی حقوق کی توثیق کی ۔ مثال کے طور پر لاہور ہائی کورٹ نے مارچ ۲۰۱۳ء میں صحافیوں اور ایکٹیویسٹ افراد کو نشانہ بنانےکیلئے نو آبادیاتی دور کے بغاوت کے قانون کو ختم کردیا [139]۔ اس سے قبل سپریم کورٹ نے اپنے فروری ۲۰۱۹ء کے ایک فیصلے میں آزادی اظہارِ رائے اور صحافتی آزادی کے آئینی حقوق کی توثیق کی تھی ، جس میں واضح کیا گیا کہ حکومت آرٹیکل ۱۹ میں تشریح کردہ حدود سے ماورا تقریر ، اظہار اور صحافتی آزادی کے بنیادی حقوق کو محدود نہیں کرسکتی[140]۔

پاکستان، شہری اور سیاسی حقوق (آئی سی سی پی آر) کے بین الاقوامی معاہدے پر دستخط کرنے والا ملک بن چکا ہے، جو آزادی اظہارِ رائے کا تحفظ کرے گا۔ لیکن سے۲۰۱۰ میں اِسے مستقل طور پر برقرار نہیں رکھ سکا[141]۔ مقامی عدالتوں میں بین الاقوامی قانون کا اطلاق ایک متنازعہ مسئلہ ہے۔ پاکستان میں اس وقت دہرا معیار اپنایا جاتا ہے جب بین الاقوامی معاہدوں کو مقامی قانون میں شامل ہوجانے پر قانونی شکل ملتی ہے۔

وفاقی حکومت[142] اور سندھ کی صوبائی حکومت نے سے۲۰۲۱ میں صحافیوں کے تحفظ کا بل پاس کیا۔دونوں قوانین میں آن لائن مواد بنانے والے اور بلاگرز شامل ہیں[143]۔ سول سوسائٹی اور صحافتی یونین کی جانب سے ان قوانین پر تنقید کی گئی کہ وہ غیر واضح اور بد نیتی پر مبنی ہیں۔ جس کے نتیجے میں تقریری پابندیاں لگ سکتی ہیں[144]۔ صحافیوں کے تحفظ کی دفعات پر عمل درآمد بھی ابھی تک واضح نہیں ہے[145]۔

	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴
سی۲: کیا ایسے قوانین موجود ہیں جو آن لائن سرگرمیوں کیلئے مجرمانہ سزا یا شہری ذمہ داری کی تفویض کرتے ہیں ، خصوصاً وہ قوانین جنہیں بین الاقوامی انسانی حقوق کے معیار کے تحت تحفظ حاصل ہے؟(0.4پوائنٹس)	0	0	0

کئی قوانین انٹرنیٹ صارفین کے حقوق کو محدود کردیتے ہیں۔

مئی سے۲۰۲۴ میں کوریج کی مدت کے اختتام پر پنجاب کی صوبائی اسمبلی نے پنجاب ہتکِ عزت بل سے۲۰۲۴ منظور کیا۔ جس کے تحت پرنٹ، الیکٹرانک یا سوشل میڈیا پر جھوٹا، گمراہ کن اور ہتک آمیز مواد پھیلانے کے مرتکب پائے جانے والےافراد کو ۳ ملین روپے (۱۰۵۰ ڈالر) جرمانے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ایکٹ کے تحت دعویدار اصل نقصان یا نقصان کے ثبوت کے بغیر ہتکِ عزت کے الزامات لگا سکتے ہیں۔ مقدمات کی سماعت حکومت کے قائم کردہ ٹریبونلز کریں گے، جن کے ممبران کا تقرر حکومت، لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی مشاورت سے کرے گی۔ (بی ۳ دیکھیں)۔ سول سوسائٹی کی تنظیموں نے ان خدشات کا اظہار کیا ہے کہ یہ ایکٹ ملک میں آزادی صحافت پر مزید پابندیوں کا اطلاق کرے گا[146]۔

پیکا، جسے اگست سے۲۰۱٦ میں نافذ کیا گیا تھا، مبہم و غیر واضح زبان اور غیر مناسب سزاؤں پر مشتمل ہے۔ جس میں سائبر دہشت گردی، نفرت انگیز تقریر اور ہتک عزت جیسے جرائم کی کارروائیوں کیلئے ۱۴ سال قید کی سزا بھی شامل ہے۔ یہ قانون الیکٹرونک اطلاعات تیار کرنے یا پھیلانے کی سزا بھی دیتا ہے۔ جو دہشت گردی یا ایسی معلومات کو بڑھاوا دیتی ہے جس سے مذہبی ، نسلی، لسانی یا فرقہ وارانہ منافرت کو فروغ دینے کا امکان ہو۔ یہ ایسا جرم ہے جس کی سزا ۷ سال تک قید کی صورت میں بھی ہو سکتی ہے۔ سیکشن ۲۰ آن لائن ہتکِ عزت کو مجرمانہ حیثیت دیتا ہے۔ جس کی سزا زیادہ سے زیادہ ۳ سال قید ، ۱۰ لاکھ روپے (۳۵۰۰ ڈالر) جرمانہ یا دونوں ہو سکتے ہیں۔ مجرمانہ ہتکِ عزت کا سیکشن صحافیوں ، اختلافِ رائے رکھنے والوں اور جنسی ہراسانی سے بچ جانے والوں کو نشانہ بنانے کیلئے ستعمال کیا جاتا ہے۔

فروری ۲۰۲۲ء کی ترامیم (پیکا) کے مطابق مجرمانہ ہتکِ عزت کے سیکشن میں افراد کے نام کے ساتھ کمپنیوں ، ایسوسی ایشنز اور پبلک اتھارٹیز کو بھی شامل کیا گیا ہے۔مزید برآں ، ترامیم سے ہتکِ عزت جیسے جرم کیلئے زیادہ سے زیادہ قید کی سزا کو ۳ سال سے بڑھا کر ۵ سال کردیا ہے۔ قومی صحافتی یونین کی جانب سے پیکا میں ترامیم کر نے والے حکم نامےکو اسلام آباد ہائی کورٹ میں چیلنج کرنے کے بعد عدالت نے حکم نامے اور پیکا کے سیکشن ۲۰ کی شق دونوں کو غیر آئینی قرار دے دیا۔ تاہم افراد کے خلاف فوجداری مقدمات میں قانون سازی کا اطلاق جاری ہے[152]۔ (سی ۳ دیکھیں)

ماضی میں اسلام آباد ہائیکورٹ نے فحاشی اور توہینِ رسالت کو پیکا کے تحت جرائم کے طور پر شامل کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ حالانکہ اس سلسلے میں کوئی قانونی تبدیلی نہیں کی گئی[153]۔

جولائی ۲۰۲۳ء میں، حکومت نے پیکا میں ترامیم کی تجویز پیش کیں، جو غلط معلومات یا معلومات کے اشتراک کو مزید مجرمانہ قرار دے گی جس سے تمام لوگوں یا معاشرے میں خوف وہراس اور انتشار یا بدامنی کا احساس پیدا ہو سکتا ہے۔ قاعدے کی خلاف ورزی کرنے والے افراد کو پانچ سال تک قید اور ۱۰ لاکھ روپے (۳۵۰۰ ڈالر) تک جرمانے کی سزا ہو سکتی ہے۔ مزید برآں، پی ای سی اے کی شق ۳۷ کو وسعت دی جائے۔ گی تاکہ مواد کی ۱۶ نئی کیٹیگریز شامل کی جائیں ۔ جنہیں سوشل میڈیا یا و پلیٹ فارمر کو بند کرنےیا ہٹانے کا پابند بنایا جائے گا[154]۔ کوریج کی مدت کے اختتام تک ترامیم اب بھی پارلیمانی منظوری کے منتظر ہیں[155]۔

اگست ۲۰۲۳ء میں قومی اسمبلی اور سینیٹ نے آفیشل سیکریٹ ایکٹ (اوایس اے) اور پاکستان آرمی ایکٹ (پی اے اے) میں ترامیم منظور کیں۔ او ایس اے میں ترامیم، جس کے تحت خفیہ ادارے پہلے سے ایسے کسی بھی دستاویز کو ضبط کر سکتے ہیں جس میں کوئی تحریری ،غیر تحریری ،الیکٹرانک یا کوئی اور ٹھوس یا غیر ٹھوس موادموجود ہو[156]۔ ماہرین نے خدشات کا اظہار کیا ہے کہ ان ترامیم سے آن لائن مجرمانہ سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا۔

پینل کوڈ کی وہ شقیں جو توہین رسالت کا احاطہ کرتی ہیں جس میں ۲۹۵ (سی) شامل ہے ۔ جو کہ لازمی موت کی سزا دیتا ہے۔ اکثر آن لائن اظہار کی آزادی کو محدود کرنے کے لئے طلب کیا جاتا ہے ۔ حالانکہ ایسی سزاؤں کو تاریخی طور پر نافذ نہیں کیا گیا ہے[157] ۔ (سی 3دیکھیں) مارچ ۲۰۱۷ء میں اسلام آباد ھائی کورٹ نے فیصلہ دیا کہ سوشل میڈیا پر گستاخانہ مواد پوسٹ کرنے والے ملزمان کو اس وقت تک ملک چھوڑنے سے روک دیا جائے جب تک وہ اس الزام سے بری نہیں ہو جاتے[158]۔ کوئی بھی شہری کسی دوسرے کے خلاف توھین رسالت کی شکایت درج کرا سکتا ہےجس سے ملزم کی زندگی کو خطرات لاحق ہوجاتے ہیں چاہے وہ شکایت صحیح ہو یا غلط

ہتِک عزت آرڈیننس ۲۰۰۲ء، جو پیکاکے موثر طریقے سے تبدیل کئے جانے کے باوجود جاری ہے ، 5 سال تک قید کی سزا ہوسکتی ہے۔ مزید برآں، پاکستان پینل کوڈ (پی پی سی)کی شق ۴۹۹ اور ۵۰۰ مجرمانہ ہتِک عزت سے بھی نبرد آزما ہوتی ھیں، اور آن لائن درخواست دی جاسکتی ہے۔ بغاوت پر پی پی سی کی شق ۱۲۴ وسیع تر الفاظ میں موجودھےاور اس میں بغاوت کی کاروائیوں کو ''الفاظ کے ذریعے'' یا ''مرئی نمائندگی'' کا احاطہ کیا گیا ہے ۔ جس میں ڈیجیٹل تقریر شامل ہو سکتی ہے۔ حالانکہ اس کا اطلاق ابھی تک آن لائن مضمون پر نہیں کیا گیا[159]۔ مزید برآں، پاکستان پینل کوڈ (پی پی سی) کی شق کو ۵۰۵ جو " عوامی غلطیونسے متعلق

بیانات " سے تعلق رکھتی ہے، کو عوامی اداروں کے خلاف بات کرنے والے منحرف افراد کو سزا دینے اور گرفتار کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴
سی۳: سی 3 :کیا افراد کو آن لائن سرگرمیوں کے لیے سزادی جاتی ہے ۔ خاص طور پر جو انسانی حقوق کے بین الاقوامی معیارات کے تحت محفوظ ھیں؟ (۰۔۶ پوائنٹس)	١	١	١

لوگوں کے خلاف ان کی آن لاین سرگرمیوں، خاص طور پر توہین رسالت[160] پر اکثر مقدمہ چلایاجاتا ہے۔ اور انہیں اکثر سخت سزائیں سنائی جاتی ھیں ۔

کوریج کی مدت کے دوران، آن لا ئن توھین رسالت کے پانچ مقد مات ہیں سزائے موت دی گئی تھی۔ اور گزشتہ کو ریج کی مدت کے دوران تین مقدمات میں سزائے موت دی گئی تھی [161]۔مزید برآں ، گذشتہ کوریج کے ادوار کی سزائے موت کی سزا میں زیر التوا یا اپیل پر ھیں ۔ اسی طرح مواد شیئر کرنے پر چار افراد کو موت کی سزا سنائی گئی[162] ۔

مارچ ۲۰۲۴ء میں ایک جج نے 22 سالہ قانون کے طالب علم کو واٹس ایپ پر پیغمبر اسلام کی توھین آمیز تصاویر اور وڈیوز شیئر کرنے پر سزائے موت سنائی۔ ایک 17 سالہ جوابدہ کو عمر قید کی سزا سنائی گئی[163]۔ سیاسی تقریر، جیسے حکومت، عدلیہ یا مسلح افواج پر تنقید ، بعض اوقات قانونی کاروائی کا نشانہ بنتی ہے[164]۔ نومبر ۲۰۲۳ء میں، عادل راجہ ، ایک یوٹیوبر اور پاکستانی فوج کے سابق لیفٹیننٹ کرنل کو ۱۴ سال قید کی سزا سنائی گئی ۔ راجہ کو جون ۲۰۲۳ء میں لوگوں کو فوجی تنصیبات پر حملہ کرنے، دہشت گردی پھیلانے اور ملک میں افراتفری پھیلانے اوراکسانے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا اور ان کے خلاف مقدمے میں ان کی سوشل میڈیا پر لگی پوسٹس کا حوالہ دیا گیا تھا۔ راجہ کو امریکہ میں مقیم دو پاکستانی صحافیوں ، وجاہت سعید خان اور شاہین صہبائی کے ساتھ گرفتار کیا گیا تھا ۔ شاہین صہبائی اور خان سے بھی اسی طرح مئی ۲۰۲۳ء کے پینل کوڈ کے تحت تفتیش کی گئی تھی۔ عمران خان کی گرفتاری اور اس کے بعد ہونے والی ان کے خلاف شکایت میں ان کی سوشل میڈیا پر لگی ہوسٹس کا بھی حوالہ دیا گیا تھا۔

فروری ۲۰۲۴ء میں، اسد علی طور، ایک ممتاز آن لائن صحافی جس کے بڑی تعداد میں فالورز تھے، کو اس مہینے کے انتخابات کے بارے میں رپورٹنگ کرنے پر گرفتار کیا گیا، جس نے مبینہ طور پر ملک میں ججوں کے خلاف ایک بدنیتی پر

مبنی مہم تیار کی تھی [165]۔ طور کو مارچ ؁۲۰۲۴ میں ضمانت پر رہا کر دیا گیا تھا[166]۔

ستمبر ؁۲۰۲۳ میں اوصاف براڈ کاسٹ نیٹ ورک (اے بی این) نیوز کے بیورو چیف محمد خالد جمیل کو پیکا کی شق ۲۰ کے تحت مبینہ طور پر ایکس پر[167] دو غلط گمراہ کن اور بے بنیاد معلومات شیئر کر کے ریاست مخالف بیانیہ پھیلانے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا اسے ضمانت پر رہا ہونے سے پہلے 14 دن کے لیئے ریمانڈ پر بھیج دیا گیا تھا [168]۔
پی ٹی آئی کے سینئر پارٹی رہنماؤں کو اس سے قبل پیکا کے تحت نشانہ بنایا جاچکا ہے ، جن میں سب سے نمایاں سینیٹر اعظم سواتی ھیں، جنہیں فوج کے بارے میں ایک تنقیدی ٹوئیٹر پوسٹ لگانے پر گرفتار کیا گیا تھا[169]۔ سواتی نے الزام لگایا کہ اسے حراست میں تشدد کا نشانہ بنایا گیا[170] اور مزید ڈرانے دھمکانےکے لیے ان کی اور انکی اہلیہ کی ایک ذاتی ویڈیو گھر والوں کے ساتھ شئیر کی گئی[171] ۔ انہیں نومبر ؁۲۰۲۲ میں دوبارہ گرفتار کیا گیا[172]اور جنوری ؁۲۰۲۳ میں رہا کیا گیا[173]۔
مارچ ؁۲۰۲۳ میں پی ٹی آئی کے سوشل میڈیا سر براہ اظہر مشوانی کو غیر واضح الزامات کے تحت گرفتار کیا گیا۔ اور آٹھ دن تک حراست میں رکھا گیا [174]۔

گزشتہ کوریج کے دوران، پی ٹی آئی کے حامیوں کو عمران خان کی حمایت کا اظہار کرنے یا فوج اور حکومت پر تنقید کرنےپر گرفتار کیا گیا[175]۔

	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴
سی۴: کیا حکومت گمنام آن لائن کمیونیکیشن یا اینکر پشن پر پابندیاں لگاتی ہے؟(۰-۴ پوائنٹس)	۱	۱	۱

وہ تقاضے کہ صارفین اپنے انٹرنیٹ اور موبائل کنکشن کو اپنے قومی شناختی کارڈ سے جوڑتے ہیں انٹرنیٹ کے مخفی استعمال کو محدود کرتے ھیں[176] ۔ بڑھتے ہوئے سخت حفاظتی انتظامات کا مطلب ہے کہ صارفین اپنے فنگر پرنٹس کے ساتھ دیگر شناختی معلومات لازمی رجسٹر کروائیں خصوصاً جب وہ اپنے ڈبلیو ایل ایل انٹرنیٹ پیکجز اور موبائل سروسز کیلئے اپلائی کرتے ہیں [177] ۔موبائل فونز پی ٹی اے کی ڈیوائس رجسٹریشن اور بلاکنگ سسٹم (ڈی آئی آر بی ایس) کے ذریعے قومی شناختی کارڈ نمبروں کیساتھ منسلک ہونے چاہئیں اور غیر رجسٹرڈ فونز کا رابطہ ختم کر دیا جانا چاہئے[178]۔

حکومت پہلے سے خفیہ مواصلات کو محدود کرنے کے لئے آگے بڑھ چکی ہے۔
جون ؁۲۰۲۰ میں پی ٹی اے نے اعلان کیا کہ وہ انٹرنیٹ صارفین کو اپنے وی پی این کو رجسٹرکرنے یا قانونی کاروائی کا سامنا کرنے کی ہدایت کرے گا ۔ اور ایجنسی

نے اکتوبر سنہ۲۰۲۲ میں وی پی این رجسٹریشن کے لیئے ایک آن لائن پورٹل متعارف کرایا ہے[179]۔

غیر قانونی آن لائن مواد کو ہٹانا اور ختم کرنا (طریقہ کار ، نگرانی اور تحفظ) کے قواعد ۲۰۲۱ میں ایسی دفعات شامل ہیں ۔ جن میں کہا گیا ہےکہ سوشل میڈیا کمپنیاں نامزد تفتیشی اداروں کو خفیہ معلومات فراہم کریں۔ جو ''اینکر پٹڈکمیونیکیشنز ''پر پابندی کی اجازت دے سکتی ہو[180]۔

	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴
سی۵: کیا انٹرنیٹ کی سرگرمیوں کی نگرانی ،لوگوں کے حق رازداری کی خلاف ورزی کرتی ہے؟ (۰۔۶ پوائنٹس)	۱	۱	۱

حکومتی کڑی نگرانی ، سرگرم کارکنان، بلاگرز اور میڈیا کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ عام انٹرنیٹ صارفین کے لیے ایک سنگین تشویش کا باعث ہے۔ پیکا، پاکستان کے اندر اداروں اور ممکنہ طور پر غیر ملکی حکومتوں دونوں کو وسیع نگرانی کے اختیارات دیتا ہے ۔ کیونکہ اس میں ایسی دفعات شامل جو بین الاقوامی ایجنسیوں کے ساتھ بغیر مناسب نگرانی کے ڈیٹا شیئر کرنے کی اجازت دیتی ہیں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ڈیجیٹل آلات اور مواد کو ضبط کرنے کے اختیارات دیتی ہیں۔

حالیہ برسوں میں کئی سیاستدانوں کے ساتھ آڈیو ریکارڈنگ کے باقاعدہ لیک ہوتے رہے ہیں[183]۔ جس سے بڑے پیمانے پر وائر ٹیپنگ کے بارے میں خدشات بڑھ رہے ہیں۔ دسمبر سنہ۲۰۲۳ میں عمران خان کی اہلیہ بشری بی بی اور خان کے وکیل لطیف کھوسہ کے درمیان ہونے والی گفتگو کی آڈیو ریکارڈنگ سوشل میڈیا پر گردش کرتی رہی[184]۔ سنہ۲۰۲۴ کے اوائل میں بی بی اور سابق چیف جسٹس ثاقب نثار کے بیٹے نجم ثاقب کے درمیان آڈیو ریکارڈنگ ٹی وی پر نشر ہونے کے بعد، بی بی اور ثاقب نے پی ٹی اے کے خلاف اسلام آباد ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی[185]۔ مارچ سنہ۲۰۲۴ میں ، ٹیلی کام آپریٹرز کی ایک انجمن نے عدالت کو بتایا کہ پی ٹی اے کو آڈیو ریکارڈنگ سسٹم تک رسائی حاصل ہے ۔ اور یہ کہ انتظامی ادارہ بعد میں کسی بھی خفیہ ادارے کو سسٹم تک رسائی دے سکتا ھے[186]۔

مئی سنہ۲۰۲۳ کے مظاہروں کے دوران، قانون نافذ کرنے والے اداروں نے مبینہ طور پر فوجی تنصیبات پر حملے کرنے میں ملوث لوگوں کی نگرانی کے لئے متعدد حربے استعمال کرنے کی اطلاع دی جس میں''جیو فینسنگ ، کال ریکارڈز حاصل کرنا، سیف سٹی کیمروں سے فو ٹیج حاصل کرنا، اور سوشل میڈیا پر لگی پوسٹس جمع کرنا شامل ہیں[187]۔

جولائی ۲۰۲۱ سے میں اس میں اسپائی وئیر پیگاسس[188] کے ممکنہ اہداف کی فہرست میں اس وقت کے وزیر اعظم عمران خان سے منسلک ایک فون نمبرکی نشاندھی کی گئی۔ دسمبر ۲۰۱۹ سے میں اسرائیل سے چلائے جانے والےاین ایس او گروپ کے مالوئیر کو واٹس ایپ کے ذریعے کم از کم دو درجن پاکستانی سرکاری اہلکاروں کے خلاف استعمال کئے جانے کی اطلاع ملی، جس سے ایم او آئی ٹی ٹی نے سرکاری اہلکاروں کو دفتری خط و کتابت کے لئے واٹس ایپ کے استعمال کو روکنے کا مشورہ دیا[189]۔ بلیک بیری ریسرچ کی ۲۰۱۹ سے کی خبر کے مطابق ریاستی اہلکاروں کوجعلی سمارٹ ایپس کے ذریعے" مالو یئر" حملے کئے گئے[190] ۔

کوڈا سٹوری کی ۲۰۱۹ سے کی خبر کے مطابق حکومت نے ’’سرویلینس ٹیکنا لو جیز‘‘فرم سینڈوائین جس کا ہیڈ کوارٹر کینیڈا میں ھے، سے ایک ویب مانیٹر نگ سسٹم کا معاہدہ کیا ۔ جو مواصلات کی نگرانی اور ٹریفک اور کال ڈیٹا کا اندازہ لگانےاور ریکارڈ کرنے کے لئے ڈیپ پیکٹ انسپیکشن (ڈی پی آئی) کواستعمال کرتا ہے[191] ۔

۲۰۱۵کی پرائیویسی انٹر نیشنل کی خبر میں پتہ چلا کہ حکومت کو ۲۰۰۵ سے سے ایریکسن اور ہواوے جیسی کمپنیوں سے نیٹ ورک سرویلنس کی ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل ہے۔ سٹیزن لیب کی ۲۰۱۳ کی خبر نے اشارہ کیا کہ پاکستانی شہری فن فشر نامی اسپائی ویئر جو اسکائیپ آڈیو کی لاگز اور سکرین شاٹس جیسا ڈیٹا اکھٹا کرتا ہے ،اسکا شکار ہو سکتے ھیں ۔ اگر چہ اس کا استعمال اور صارف غیر واضح ہی رہتے ہیں[192] ۔

دی انویسٹی گیشن آف فیئر ٹرائل ایکٹ (آئی ایف ٹی اے)، جو ۲۰۱۳ سے میں منظور ہوا[193]،اس کے مطابق دفاعی اداروں کو اجازت مل جاتی ہے کہ وہ کسی بھی خطرے کو بے اثر کرنے اوراس سے بچاؤ کیلئے اور کسی بھی طے شدہ جرائم کو انجام دینے کی کوشش کو روکنے کے لیے ، پاکستان میں موصول ھونے والے یا پاکستانی شہریوں کے درمیان بھیجے گئے نجی مواصلات کی نگرانی کے لئے وارنٹ حاصل کر سکیں۔ چاہے وہ وہاں کے رہائشی ہوں یا نا ہوں ، ان کےوارنٹ جاری کئے جاسکتے ھیں۔ اگر قانون نافذ کرنے والے اہلکار کے پاس " یقین کرنے کی وجہ " ھو کہ دھشت گردی کا خطرہ ہے۔ اس کے علاوہ خفیہ اداروں کی طرف سے وارنٹ کو عارضی طور پر معاف بھی کیا جا سکتا ہے۔ یہ دفعات آئین اور بین الاقوامی معاہدوں کے خلاف ھیں جن پر پاکستانی حکومت نے دستخط کئے ھیں[194]۔

ریاست کی نیشنل ڈیٹابیس رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) کے ذریعہ جمع کردہ ڈیٹا، جو شہریوں سے متعلق معلومات کے مرکزی ذخیرے کو بر قرار رکھتا ہے۔ یہ ادارہ رازداری کے کسی بھی اصول کے طابع نہیں ہے اور پہلےبھی اس ادارے کی طرف سے کئی سمجھوتے کئے گئےہیں[195] پاکستانی شہری، بیرون ملک خفیہ اداروں کی نگرانی کا بھی شکار ھیں[196] ۔

	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴

سی۶: کیا خدمات فراہم کرنے میں اور دیگر ٹیکنا لوجی کمپنیوں کے ذریعے صارف کے ڈیٹا کی نگرانی اور اسے اکٹھاکرنا کسی فرد کے رازداری کے حق کی خلاف ورزی ہے؟ (۶.۰ پوائنٹس)	۱	۱	۱

کمپنیوں کو انٹرنیٹ صارفین کی نگرانی میں حکومت کی مدد کرنے کیلئے کہا جاتا ہے۔ٹیکنالوجی کمپنیاں اس سے قبل صارف کے ڈیٹا کے لیئے حکومتی احکامات پر عمل درآمد کر چکی تھیں[197]۔ غیر قانونی آن لائن مواد(طریقہ کار ،نگرانی اور تحفظ)کے قواعد ۲۰۲۱ کو ہٹانے اور بند کرنے کے ساتھ ساتھ ای سیفٹی بل کا مسودہ اگر پاس ہو جاتا ہے۔ (بی ۳ دیکھیں) تو اس کے تحت رجسٹریشن کی شرح میں نمایاں اضافہ ہو سکتا ہے۔ پاکستان میں ڈیٹا راز داری کا کوئی قانون نہیں ہے۔ حالانکہ رازداری کے حق کو آئین کے آرٹیکل 14 کے تحت تسلیم کیا جا چکا ہے۔

جولائی سے ۲۰۲۳ میں ، وفاقی حکومت کی کابینہ نے پرسنل ڈیٹا پرو ٹیکشن بل منظور کیا[198]۔ جس کا مقصد آن لائن خدمات اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے جمع کئے گئے ڈیٹا کے ذخیرہ اور استعمال کو قابو کرنا ہے ۔ اس مبہم زبان پر مشتمل بل کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ جس میں ڈیٹا کی سخت چھان بین کی ضرور ت ہے ۔ اور وفاقی حکومت کو استثنا دینے کا اختیار دیا گیا ہے [199] ۔ یہ بل ، جو کوریج کی مدت کے اختتام تک پارلیمانی منظوری کا منتظر تھا، ذاتی ڈیٹاکو کسی بھی قابل شناخت معلومات کے طور پر بیان کرتا ہے۔ جس میں کسی فرد کے بارے میں حساس اور اہم ڈیٹا شامل ھوتا ہے ۔ بل میں ایسی دفعات شامل ھیں جو اس طرح کے ڈیٹا کے مقامی ذخیرہ کو لازمی قرار دیتی ہے ۔ قانونی حیثیت کے تحت، ڈیٹا کو برقرار رکھنے اور جمع کرنے والے تمام اداروں کو قومی کمیشن برائے ذاتی ڈیٹا تحفظ (این سی پی ڈی او) کے ساتھ خود کو رجسٹر کرنا ہوگا ۔ بعض ڈیجیٹل حقوق کے کارکنوں نے خدشات کا اظہار کیا ہے کہ بل کی ڈیٹا لوکلائزیشن کی ضروریات کو پلیٹ فارمز کو نظر انداز کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جب وہ صارف کے ڈیٹا کو ایسے مواد کے بارے میں شریک کرنے سے انکار کرتے ھیں جسے حکومت بلاک کرنا یا بند کرنا چاھتی ہے[200] ۔

آئی ایف ٹی اے کے تحت، خدمات فراہم کرنے والوں کو وارنٹ کے ساتھ تعاون میں ناکامی پر ایک سال قید یا ۱۰ لاکھ روپے (۳۵۰۰ ڈالر) تک کے جرمانے کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے ۔ (سی ۵ دیکھیں)۔ پیکا کی شق ۳۲ سروس فراہم کنندہ سے ٹریفک ڈیٹا کو کم از کم ایک سال کے لیے اپنے پاس رکھنے کا تقاضا کرتی ہے اور عدالت کے جاری کردہ وارنٹ کے ساتھ اس مدت میں توسیع کی اجازت دیتا ہے ۔ پاکستان ٹیلی کمیونیکشن (ری آرگنائزیشن) رولز سے ۱۹۹۶ کی شق ۵۴، وفاقی حکومت کو

کسی بھی ٹیلی کمیونیکشن سسٹم کے ذریعے کالز اور پیغامات کور کرنے یا کھوج لگانے کا اختیار دیتا ہے [201]-مزید برآں، سے۲۰۱۸ میں متعارف کرائے گئے ضوابط کے تحت وائی فائی ہاٹ اسپاٹ خدمات فراہم کرنے والوں کو صارف کا ڈیٹا رکھنا ضروری قرار دیا گیا ہے -جس میں صارف کا نام، قومی شناختی کارڈ ، پاسپورٹ نمبر، موبائل فون نمبر، لاگ ان اور لاگ آف کرنے کے اوقات ، آئی پی ایڈریس، میڈیا ایکسس کنٹرول (ایم اے سی) ایڈریسز اور انٹرنیٹ تک رسائی کے لاگز شامل ہیں[202] -

ٹیلی کمیونی کیشن کمپنیاں ، آئی ایس پیز، اور سِم کارڈ فروخت کنندگان کیلئے یہ ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اپنے گاہکوں کے نادرا کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ تفصیلات کی تصدیق کریں[203] - سے۲۰۱۴ میں حکومت نے سم کارڈز کے اجرا اور باقاعدہ رجسٹریشن کیلئے بائیو میٹرک تصدیق کا آغاز کیا[204]-اس طرح سے۲۰۱۵ میں ۲۶ ملین سِم کارڈز اس نئے رجسٹریشن نظام پر پورا نہ اترنے کے باعث بلاک کردیئے گئے[205] -

غیر قانونی آن لائن مواد کی بندش اور حذف (طریقہ کار، نگرانی اور حفاظت) کے رولز سے۲۰۲۱ کے مطابق اہم سوشل میڈیا کمپنیاں جنہیں ۵ لاکھ صارفین کا اعتماد حاصل ہے ، انہیں پی ٹی اے سے رجسٹر ہونے کا کہا گیا اور یہ بھی کہا گیا کہ وہ پاکستان میں اپنا ایک مستقل رجسٹرڈ دفتر قائم کریں اور ملکی نمائندہ بھی نامزد کریں۔ کمپنیوں کو اس بات کا پابند بھی کیا گیا کہ مقامی قوانین میں شامل ہونے والے مستقبل کے قوانین کی پاسداری بھی کی جائے گی[206]- اگست سے۲۰۲۰ میں قومی اسمبلی نے ایک مشترکہ قانونی مشاورت (جرائم سے متعلق) ایکٹ سے۲۰۲۰ پاس کیا [207]جس کے تحت حکومت بیرونی حکام سے کوئی بھی ڈیٹا حاصل کر سکتی ہے تاکہ کسی بھی شخص پر عائد الزامات پر کارروائی کی جا سکے-اس میں شامل وہ جرائم بھی ہیں جو پینل کوڈ کے زمرے میں آتے ہیں[208]-

	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴
س۷: کیا لوگوں کو ان کی آن لائن سرگرمیوں پر ریاستی حکام یا کسی بھی ادارے کی جانب سے ماورائے قانون دھمکیوں یا جسمانی تشدد کا نشانہ بنایا جا سکتا ہے؟ (۵.۰ پوائنٹس)	۱	۱	۱

صارفین کواپنی آن لائن سرگرمیوں ، رپورٹنگ، تقاریر اور یہاں تک کہ کسی بھی طرح کی آن لائن سرگرمی جیسا کہ سماجی تعلقات کو فروغ دینے پر لگاتار

دھمکیوں، بلیک میلنگ، نفرت انگیز تقریر اور بعض دفعہ تشدد کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔

فوج باقاعدگی سے لوگوں کو رپورٹنگ کرنے اور ایکٹیوزم پر اٹھا لیتی ہےاور حالیہ چند سالوں میں تو ان کارروائیوں کا اطلاق سوشل میڈیا کے ایکٹیوسٹ لوگوں پر بھی ہوا۔ مئی سے ۲۰۲۴ میں فری لانس صحافی سید فرہاد علی شاہ ، جس کے ایکس پر بہت سے فالوورز ہیں، انہیں چار گمنام افراد نے اٹھا لیا[209] اور ابھی تک انہیں گمشدہ افراد کی فہرست میں شامل کیا جاتا ہے[210] ۔

اگست سے ۲۰۲۳ میں ایک رپورٹر فیاض ظفر کو سوشل میڈیا پر حکومت کے خلاف ’’ عوام میں منافرت پھیلانے والےاور حقارت بھرے مواد کی مجرمانہ تشہیر ‘‘ پر گرفتار کیا گیا تھا۔ تفصیلات کے مطابق ظفر کو ۶ پولیس والوں نے زدوکوب بھی کیا ، یہ افراد ظفر سے زبردستی کسی ایفیڈیوٹ پر دستخط لینا چاہتے تھے جس میں یہ درج تھا کہ ظفر پولیس کو اس وقوعہ کی رپورٹ نہیں کرے گا[211]۔

صحافی عمران ریاض خان ، جنہیں مئی سے ۲۰۲۳ میں پہلے، پی ٹی آئی سپورٹرز اور کارکنان پر کریک ڈاؤن سے متعلق آگاہ کرنے پر ایف آئی اے کی جانب سے غائب کیا گیا [212] اور بعدازاں ستمبر سے ۲۰۲۳ میں چھوڑ دیا گیا۔ انہیں غائب کرنے کی وجوہات سے تاحال پردہ نہیں اٹھایا گیا[213] ، اور تمام ادارے بشمول پولیس اور خفیہ ادارے اس بات سے گریزاں ہیں کہ عمران ان کے قبضے میں تھا[214] ۔ مارچ سے ۲۰۲۴ میں خان کو کرپشن کے الزامات میں گرفتار کیا گیا اور ۵ دن کے ریمانڈ پر پویس کو سونپ دیا گیا ۔ خان کی رہائی کے دن یعنی ۶ مارچ کو انہیں دہشت گردی کے الزامات میں دوبارہ گرفتار کر لیا گیااور مزید پانچ دن کیلئے پولیس ریمانڈ میں دے دیا گیا۔ ان پر کوئی بھی الزام ان کی آن لائن سرگرمیوں کی وجہ سے نہیں لگا، جبکہ بعض صحافتی آزادی کی تنظیموں نے اس بات کا مشاہدہ کیا کہ حکومتی تاریخ میں ایسا پہلی بار نہیں ہوا کہ حکومت نے صحافیوں اور حکومت پر تنقید کرنے والوں کی طرح خان کو بھی یو ٹیوب پر حکومت پہ تنقید کرنے کے الزام میں دھر لیا ہے۔

فوج بھی اپنے اوپر ہونے والی تنقید کرنے والے لوگوں کو اپنے عتاب کا نشانہ بناتے ہوئے ڈراتی اودھمکاتی رہی ہے۔ اس تناظر میں کئی پی ٹی آئی کے سوشل میڈیا کارکنان کو ملک کی فوج پر تنقید کرنے کے جرم کی پاداش میں بعدازاں عوامی سطح پر معافی مانگنی پڑی[215]۔اپریل سے ۲۰۲۳ میں صحافی گوہر وزیر کو خیبر نیوز کیلئے پشتون برادری کیساتھ ناروا سلوک اور خیبر پختونخوا میں پیش آنے والے انسانی حقوق کے مسائل پر زبان کھولنےاور فیس بک پر رپورٹنگ کے جرم میں چند نامعلوم لوگوں کی جانب سے دھمکایا گیا۔ وزیر کو اس بات کا یقین ہے کہ ان افراد کا تعلق حکومتی پشت پناہی حاصل کرنے والے گروہ سےتھاجو اسے رپورٹنگ سے منع کرتے تھے اور اسے مجبور کرتے تھے کہ وہ ان حکومتی پشت پناہوں کی تعریف میں ایک ویڈیو پیغام جاری کرے[216]۔

آزادئ اظہارِ رائے پر کام کرنے والے کارکنان ، بلاگرز اور آن لائن صحافیوں نے آن لائن اور آف لائن ملنے والی جانی دھمکیوں اور حملوں سے کئی بار آگاہ کیا۔ پاکستان ایسے روایتی صحافیوں کیلئے دنیا کے خطرناک ممالک میں سے ایک ہے[217]۔

خواتین صحافیوں کو آن لائن غلط معلومات اور حکومتی پشت پناہی میں ملنے والی ہراسمنٹ کی خبریں بھی ملی ہیں۔ فروری ۲۰۲۴ ؁ میں ڈیجیٹل حقوق کی تنظیم برائے خواتین صحافی (این ڈبلیو جے ڈی آر) نے ایک خاتون صحافی مہر بخاری اور بعض خواتین صحافیوں کیخلاف صنفی بنیاد پر آن لائن ہراسمنٹ اور بد سلوکی پر ایک بیانیہ جاری کیا[218]۔ مزید یہ کہ عورت مارچ کا دن منانے والی خواتین اور منتظمین پر ہر سال ہونے والے شدید آن لائن حملوں کو جن میں ریپ اور جان سے مار دینے کی دھمکیاں شامل تھیں ان پہ بھی بیانیہ جاری کیا گیا[219]۔

خواتین کے استعمال میں آنے والے ڈیجیٹل آلات پر بھی ان کے گھر والوں کی جانب سے زبردستی اپنے قابو میں لینا اوراپنی آن لائن سرگرمیوں پر نام نہاد غیرت کے نام پر قتل کرنے کی وارداتیں بھی سامنے آئی ہیں[220]۔ جنوری ۲۰۲۳ ؁ میں ایک شخص نے اپنی بیٹی کو غیرت کے نام پر اس وقت قتل کردیا جب سوشل میڈیا پر اس کے ڈانس کی کوئی ویڈیو وائرل ہو ئی[221]۔

	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴
س۸: کیا ویب سائٹس، حکومتی اور نجی ادارے، سروس مہیا کار یا کوئی فرد بڑے پیمانے پر ہیکنگ کرنے یا کسی بھی قسم کے سائبر حملے کا نشانہ بنے ہیں؟(۰۔۳ پوائنٹس)	0	۱	۱

اگرچہ ایسا کبھی رپورٹ نہیں ہوا لیکن پاکستان میں عام طور پر غیر سرکاری تنظیمیں این جی اوز ، اپوزیشن جماعتوں، اور ایکٹوسٹ کارکنان کی ویب سائٹوں پر تکنیکی حملے ہوتے رہتے ہیں۔

خواتین ایکٹوسٹ اور صحافیوں سے ان کی نجی معلومات حاصل کرنے کے مذموم مقاصد کیلئے ان کو ای میل پر مبنی فشنگ اٹیکس کا نشانہ بنایا جاتا ہے[222]۔

پیچیدہ انفراسٹرکچر ، ضروری ڈیجیٹل حفاظتی اقدامات کو کمزور کردیتا ہے اور نتیجتاً ریاستی ویب سائٹس اور ڈیٹا بیس کی ہیکنگ اور ڈیٹا چوری کے واقعات میں اضافہ ہوتا ہے۔ مارچ ۲۰۲۴ ؁ میں گزشتہ ہونے والی ڈیٹا لیک پر ہونے والی تفتیش کے بعد ایف آئی اے نے بتایا کہ نادرا آفس سے تقریباً ۲۷ لاکھ کے قریب پاکستانی شہریوں کی ذاتی معلومات لیک ہو کر ۲۰۱۹ ؁ اور ۲۰۲۳ ؁ کے دوران بیچ دی گئی[223]۔ نومبر ۲۰۲۳ ؁ میں گوگل تھریٹ انیلسز گروپ نامی جماعت نے بتایا کہ

یونان، مالڈووا، تیونس، ویت نام اور پاکستانی حکومتوں سے ایک ای میل پیچ کے ذریعے ڈیٹا چرایا گیا[224]۔

سرحد پار سائبر حملے پاکستان اور بھارت کے مابین جاری رہتے ہیں[225]۔ مثال کے طور پرمئی سے ۲۰۲۳ میں بلیک بیری پہ سائبر سیکورٹی محققین نے یہ آشکار کیا کہ بھارت سے تعلق رکھنے والے ایک ہیکنگ گروپ نے پاکستانی حکومت اور فوجی حکام کو نشانہ بنایا[226]۔

مارچ سے ۲۰۲۳ میں سائبر سیکورٹی محققین نے یہ بھی آشکار کیا کہ حکومتی پشت پناہی میں کام کرنے والی مشکوک ہیکرز کی ایک جماعت نے پاکستان میں شہریوں کو سیاسی اور فوجی بیک گراؤنڈ کیساتھ نشانہ بنایا ہےاور ایسا کوریج کی مدت کے دوران ہوتا رہا[227]۔دسمبر سے ۲۰۲۲ میں افغان شہر قندھار میں موجود پاکستانی کونسلیٹ کے سرکاری ٹیوٹر اکاؤنٹ کو ہیک کر لیا گیا[228]۔

پی ٹی اے نے یہ منصوبہ بنایا ہے کہ قومی اور تنظیمی سطح پر کمپیوٹر ایمرجنسی ریسپونس ٹیمیں (سی ای آر ٹیز نامی) مرتب کی جائیں ۔ اسی طرح کی ایک سی ای آر ٹی فروری سے ۲۰۲۳ میں قائم ہوئی جو ٹیلی کمیونیکیشن سیکٹر پر نظر رکھے ہوئے ہے[229]۔

1 “Telecom Indicators: Overview,” Telecom Indicators, Pakistan Telecommunication Authority (PTA), last updated May 2024, https://www.pta.gov.pk//en/telecom-indicators.

2 “Global Speeds: Pakistan,” Speedtest Global Index as of March 2024, accessed March 19, 2024, https://www.speedtest.net/global-index.

3 Pakistan’s state minister for IT says 5G launch preparations underway to boost digital economy, Arab News, May 17, 2024, https://www.arabnews.com/node/2512061/pakistan.

4 “Internet slows down after cable fault,” The Express Tribune, November 2, 2022, https://tribune.com.pk/story/2384310/internet-slows-down-after-cable-fault; Tahir Sherani, “Submarine cable cut disrupts internet services in Pakistan,” Dawn, November 29, 2022, https://www.dawn.com/news/1723833.

5 “Pakistan Grapples With Internet Disruptions As Sea-Cable Damage,” Daily Jang, April 27, 2024, https://jang.com.pk/en/10726-pakistan-grapples-with-internet-disruptions-as-sea-cable-damage-news.

6 “Lahore, other cities grapples with load shedding amid scorching heat,” Dunya News, 21 June, 2020, https://dunyanews.tv/en/Pakistan/550691-Lahoreother-cities-grapples-with-load-shedding-amid-scorching-heat; “Karachiites continue to suffer from loadshedding of up to 12 hours,” Geo News, July 24, 2020, https://www.geo.tv/latest/299550-karachites-vexed-over-excessive-loadshedding-of-upto-12-hours-in-some-areas.

7 Tariq Ahmed Saeedi, "Pakistan's monthly power outages among highest in Asia: ADB," The News International, March 1, 2017, https://www.thenews.com.pk/print/189340-Pakistans-monthly-power-outages-among-highest-in-Asia-ADB.

8 People decry disruption of cellular internet services, The News International, April 1, 2024, https://www.thenews.com.pk/print/1174441-people-decry-disruption-of-cellular-internet-services.

9 GB residents protest 22-hour power outages, internet disruptions, Dawn News, March 12, 2024, https://www.dawn.com/news/1820893.

10 Swati Bhat and Gibran Naiyyar Peshimam, "Inflation in Pakistan could average 33% in H1 2023, says Moody's economist," Reuters, February 15, 2023, https://www.reuters.com/world/asia-pacific/inflation-pakistan-couldaverage-33-h1-2023-says-moodys-economist-2023-02-15/. Freedom on the Net 2024, draft country report [for internal use only] 19 Faseeh Mangi and Kamran Haider, "Pakistan Inflation at 48-Year-High as Supplies Jam in Ports," Bloomberg, February 1, 2023, https://www.bloomberg.com/news/articles/2023-02-01/pakistan-inflation-worsens-to-27-55-assupplies-stuck-in-ports#xj4y7vzkg; Sales tax on luxury goods hiked to 25pc, March 9, 2023, https://www.dawn.com/news/1741162/sales-tax-on-luxury-goods-hiked-to-25pc.

11 "Macro Poverty Outlook for South Asia: Pakistan," World Bank, April 2023, https://thedocs.worldbank.org/en/doc/ab46b9f05a34cb860d84774b7bfbd77f-0500052021/related/data-pak.pdf. Tahir Amin, "World Bank estimates fall in GDP per capita income to $1,399," The Business Recorder, April 15, 2023, https://www.brecorder.com/news/40237266/world-bank-estimates-fall-in-gdp-per-capita-income-to-1399.

12 Internet firms hike packages cost by 10-15pc, August 26, 2023, https://www.thenews.com.pk/print/1103738- internet-firms-hike-packages-cost-by-10-15pc.

13 PTCL announces tariff hike for landline and broadband services, December 24, 2023, https://www.samaa.tv/208736754-ptcl-announces-tariff-hike-for-landline-and-broadband-services.

14 "60pc of Balochistan is without Internet Coverage," Business Recorder, December 1, 2020, https://www.brecorder.com/news/40036611/60pc-ofbalochistan-is-without-internet-coverage.

15 Mehtab Haider, "GB, AJK looking forward to broadband internet facility," The News International, April 7, 2020, https://www.thenews.com.pk/print/640724-gb-ajk-looking-forward-to-broadband-internet-facility.

16 USF awards contract worth Rs 6.78 bln to Ufone for broadband services in Sibbi District, M-8, July 13, 2023, https://www.app.com.pk/business/usf-awards-contract-worth-rs-6-78-bln-to-ufone-for-broadband-services-insibbi-district-m-8/.

17 Details can be found at: https://usf.org.pk/programs/broadband-for-sustainable-development-program; Jawwad Rizvi, "USF Board okays Rs8b contract for broadband services for remote areas," The News International, December 21, 2020, https://www.thenews.com.pk/print/761941-usf-board-okays-rs8bcontract-for-broadband-services-for-remote-areas.

18 Kalbe Ali, "Telcos directed to ensure national roaming by end of the year," Dawn, August 5, 2022, https://www.dawn.com/news/1703325.

19 "PTA to introduce National Roaming in Balochistan," Bol News, December 26, 2022, https://www.bolnews.com/technology/2022/12/pta-to-introduce-national-roaming-in-balochistan/.

20 PTCL Overhauled Its Copper Network to Fiber in Nathiagali for High-Speed Internet Experience, 8 August, 2023, https://propakistani.pk/2023/08/08/ptcl-overhauled-its-copper-network-to-fiber-in-nathiagali-for-high-speedinternet-experience/.

21 Arzak Khan, “Gender Dimensions of Information Communication Technologies for Development,” University of Karlstad Press, May 17, 2011, http://dx.doi.org/10.2139/ssrn.1829989.

22 Usama Khilji, “Pakistan’s Widening Digital Gender Divide,” Dawn: Aurora, May-June 2021, https://aurora.dawn.com/news/1144125; "The Mobile Gender Gap Report 2022,” GMSA, June 2022, https://www.gsma.com/r/wp-content/uploads/2022/06/The-Mobile-Gender-Gap-Report-2022.pdf; Zoya Rehman, Hija Kamran, and Zoha Batool Khan, “Women Disconnected: Feminist Case Studies on the Gender Digital Divide Amidst COVID-19”, Media Matters for Democracy, January 2021, http://www.digitalrightsmonitor.pk/wp-content/uploads/2021/01/Women-Disconnected-Gender-Digital-Divide-in-Pakistan.pdf.

23 Pakistan Telecommunication Authority Annual Report 2024, 31 January, 2024, https://pta.gov.pk/assets/media/pta_annual_report_31-01-2024.pdf.

24 “SPECIAL/DIGITAL INCLUSION PROJECTS,” USF, https://www.usf.org.pk/programs/specialdigital-inclusionprojects/; “UNESCO to collaborate with Pakistan Telecommunication Authority on digital inclusion and gender mainstreaming strategy,” UNESCO, March 8, 2022, https://www.unesco.org/en/articles/unesco-collaborate-pakistantelecommunication-authority-digital-inclusion-and-gender-mainstreaming. “PTA signs pact on gender equality,” The News International, March 02, 2022, https://www.thenews.com.pk/print/937875-pta-signs-pact-on-gender-equality.

25 PTA Drafts Digital Gender Inclusion Strategy, 6 March, 2024, https://propakistani.pk/2024/03/06/pta-draftsdigital-gender-inclusion-strategy/.

26 “SPECIAL/DIGITAL INCLUSION PROJECTS,” USF, https://www.usf.org.pk/programs/specialdigital-inclusionprojects/; “UNESCO to collaborate with Pakistan Telecommunication Authority on digital inclusion and gender mainstreaming strategy,” UNESCO, March 8, 2022, https://www.unesco.org/en/articles/unesco-collaborate-pakistantelecommunication-authority-digital-inclusion-and-gender-mainstreaming. “PTA signs pact on gender equality,” The News International, March 02, 2022, https://www.thenews.com.pk/print/937875-pta-signs-pact-on-gender-equality.

27 Berhan Taye, “Pakistan shuts down the internet three times in one week,” Access Now, November 6, 2018, https://www.accessnow.org/pakistan-shutsdown-the-internet-three-times-in-one-week/.

28 “Mobile internet suspended in six districts of Balochistan,” The News International, July 21, 2018, https://www.thenews.com.pk/print/344484-mobileinternet-suspended-in-six-districts-of-balochistan; “Nawaz Sharif's return prompts govt to suspend mobile phone, internet services,” The News International, July 13, 2018, https://www.thenews.com.pk/latest/341267-nawaz-sharifs-return-prompts-govt-to-suspend-mobile-phone-internet-services.

29 Arsalan Ashraf, Lucy Purdon, and Ben Wagner, “Security v Access: The Impact of Mobile Network Shutdowns, Case Study Telenor Pakistan,” Internet Policy Observatory, September 2015, http://repository.upenn.edu/cgi/viewcontent.cgi?article=1008&context=internetpolicyobservatory.

30 Ayaz Gul, “Pakistan Opposition, Critics Decry Internet Shutdown During Virtual Campaign Event,” Voice of America, January 20, 2024, https://www.voanews.com/a/pakistan-opposition-critics-decry-internet-shutdown- Freedom on the Net 2024, draft country report [for internal use only] 20 during-virtual-campaign-event/7448473.html; @PTAofficialpk, Tweet by the PTA about internet being inaccessible on January 20, Twitter, January 20, 2024, https://x.com/PTAofficialpk/status/1748751993286381994; Shmyla Khan, “Uninterrupted internet access integral for transparent elections,” Geo Television Network, January 17, 2024, https://www.geo.tv/latest/527334-uninterrupted-internet-access-integral-for-transparent-elections; Farieha Aziz, “Digital policy,” Dawn, January 13, 2024, https://www.dawn.com/news/1805470/digital-policy; Usama Khilji, “Why the PTA must come clean about the ‘upgrade’ causing internet disruptions,” Dawn, January 23, 2024, https://www.dawn.com/news/1807825/why-the-pta-must-come-clean-about-the-upgrade-causing-internetdisruptions.

31 @OpenObservatory, Tweet about social media inaccessibility on December 17, Twitter, December 17, 2023, https://x.com/OpenObservatory/status/1736461861338431903; "Fact-check: Did Pakistan experience an internet slowdown on December 17?," Geo Television Network, December 20, 2023, https://www.geo.tv/latest/523829-factcheck-did-pakistan-experience-an-internet-slowdown-on-december-17.

32 Irfan Ul Haque, Provide uninterrupted internet service until elections: orders Sindh High Court, Samaa TV, January 24, 2024, https://www.samaa.tv/208738624-provide-uninterrupted-internet-service-until-elections-orders-sindhhigh-court.

33 Ramsha Jahangir, "Internet: Pakistan's new political battleground," Al Jazeera, February 22, 2024, https://www.aljazeera.com/opinions/2024/2/22/internet-pakistans-new-political-battleground; Nighat Dad, "The net must go on," The News, February 8, 2024, https://www-thenews-compk.cdn.ampproject.org/c/s/www.thenews.com.pk/amp/1155503-the-net-must-go-on.

34 Ishaq Tanoli, SHC expresses displeasure, seeks reasons for suspension of internet services on election day, Dawn, February 24, 2024, https://www.dawn.com/news/1816019.

35 Aasil Ahmed, 'PTA Reveals That Ministry of Interior Ordered Mobile Internet Shutdown on Election Day', Pro Pakistani, March 6, 2024, https://propakistani.pk/2024/03/06/pta-reveals-that-ministry-of-interior-ordered-mobileinternet-shutdown-on-election-day/.

36 Internet services suspended in Makran, The Express Tribune, February 7, 2024, https://tribune.com.pk/story/2455752/internet-services-suspended-in-makran.

37 Aamir Saeed, "Pakistan to suspend cellular services in Punjab, Balochistan during Sunday's by-polls," Arab News, April 20, 2024, https://www.arabnews.pk/node/2496211/pakistan; "Cellular services were suspended in parts of the Punjab and Balochistan provinces on 21-22 April 2024 because of by-elections in 21 constituencies held on Sunday, 21 April," Internet Society, Accessed May 2024, https://pulse.internetsociety.org/shutdowns/cellular-servicessuspended-in-punjab-balochistan-by-elections-april-2024.

38 "Third day of protests: Calm returns, wheel-jam, shutdown persist in AJK," Pakistan Today, May 13, 2024, https://www.pakistantoday.com.pk/2024/05/13/third-day-of-protests-calm-returns-wheel-jam-shutdown-persist-inajk/.

39 Global Voices, May 21, 2024, https://advox.globalvoices.org/2024/05/21/pakistan-administered-kashmir-facesinternet-shutdown-amidst-protests/.

40 Saadullah Akhtar, "After 10 days of shutdown, authorities in Balochistan restore mobile Internet service in Gwadar," Arab News, January 5. 2023, https://www.arabnews.pk/node/2226991/pakistan; Hussain Dada, "Internet shutdown in Swat continues for fourth week as militants make presence felt," Aaj News, October 8, 2022, https://www.aajenglish.tv/news/30299846/internet-shutdown-in-swat-continues-for-fourth-week-as-militantsmake-presence-felt; "Cellular services suspended for Ashura," The Express Tribune, August 9, 2022, https://tribune.com.pk/story/2370207/cellular-services-suspended-for-ashura-1. "BRT, cellphone services to remain shut in Peshawar on 9th, 10th Muharram," Paksitan Today, August 8, 2022, https://www.pakistantoday.com.pk/2022/08/08/brt-cellphone-services-to-remain-shut-in-peshawar-on-9th-10thmuharram/; "Cellular networks to remain shut in Balochistan on 9, 10 Muharram," Dawn, August 6, 2022, https://www.dawn.com/news/1703493; "Youm-e-Ashur observed across country with due solemnity," The Express Tribune, August 9, 2022, https://tribune.com.pk/story/2370315/youm-e-ashur-observed-across-country-with-duesolemnity; "Mobile services suspended in parts of Karachi," Geo News, October 8, 2022, https://www.geo.tv/latest/445037-mobile-network-suspended-in-parts-of-karachi-on-account-of-eid-milad-unnabi; "'Chehlum' of Hazrat Imam Hussain (RA) being observed today with religious zeal," Daily Times, September 17, 2022, https://dailytimes.com.pk/998754/chehlum-of-hazrat-imam-hussain-ra-being-observed-today-with-religiouszeal/.

41 Gibran Naiyyar Peshimam, Asif Shahzad and Ariba Shahid, "Pakistan cracks down on Imran Khan's supporters after violence," Reuters, May 10, 2023 https://www.reuters.com/world/asia-pacific/supporters-pakistan-ex-pm-khan-planmarch-capital-protest-arrest-2023-05-10/. Freedom on the Net 2024, draft country report [for internal use only] 21

42 With the passage of the historic thirty-first amendment of the Constitution of Pakistan (Constitution (Thirty-First) Amendment Bill), passed by the National Assembly on May 24 2018. The FATA region is now part of the province of Khyber Pakhtunkhwa.

43 "The Return of Digital Authoritarianism: Internet shutdowns in 2021," AccessNow, April 2022, https://www.accessnow.org/cms/assets/uploads/2022/05/2021-KIO-Report-May-24-2022.pdf.

44 OpenNet Initiative, "Country Profile—Pakistan," August 6, 2012, https://opennet.net/research/profiles/pakistan.

45 "DE-CIX, PTCL partner to establish Internet Exchange," Daily Times, March 9, 2023, https://dailytimes.com.pk/1070754/de-cix-ptcl-partner-to-establish-internet-exchange/.

46 "IXP Details: Pakistan Internet Exchange (PIE) Karachi powered by DE-CIX," Internet Society, accessed May 31, 2024, https://pulse.internetsociety.org/en/ixp-tracker/details/?ixp_id=4271; Vaughan O'Grady, "PCTL and DE-CIX inaugurate new internet exchange in Pakistan," Developing Telecoms, January 29, 2024, https://developingtelecoms.com/telecom-technology/data-centres-networks/16129-pctl-and-de-cix-inauguratenew-internet-exchange-in-pakistan.html.

47 "PTCL Expects 20pc Growth with Launch of IMEWE Cable: Official," The News International, December 22, 2010, https://web.archive.org/web/20210223144827/https://www.thenews.com.pk/archive/print/275822-ptcl-expects-20pc-growth-with-launch-of-imewe-cableofficial.

48 "PTCL inks agreement to build one of the largest Submarine Cable System," PTCL, 2014, https://ptcl.com.pk/Home/PressReleaseDetail/?ItemId=394&linkId=130; Jason McGee-Abe, "AAE-1 subsea cable lands at Crete," Capacity Media, April 19, 2016, https://www.capacitymedia.com/articles/3546748/AAE-1-subsea-cable-lands-at-Crete.

49 "'Fibre optic cables from Khunjerab to Islamabad made operational'," The Express Tribune, July 12, 2020, https://tribune.com.pk/story/2254533/fibre-optic-cables-from-khunjerab-to-islamabad-madeoperational#google_vignette.

50 "Pakistan connects with France through submarine cable," The News International, September 6, 2022, https://www.thenews.com.pk/latest/988928-pakistan-connects-with-france-through-submarine-cable.

51 Saleha Zahid, "Bolo Bhi Statement on the Recent Internet Disruption in Pakistan," Bolo Bhi, August 7, 2017, http://bolobhi.org/bolo-bhi-statement-onthe-recent-internet-disruption-in-pakistan/.

52 "Functions," Pakistan Telecommunication Authority, https://www.pta.gov.pk/en/functions.

53 Section 5(2)(a): "grant and renew licenses for any telecommunication system and any telecommunication service on payment of such fees as it may, from time to time specify."

54 "Cellular Market Share," Pakistan Telecommunication Authority, Accessed on March 19, 2024, https://www.pta.gov.pk/en/telecom-indicators/7.

55 "Cellular Mobile," Pakistan Telecommunication Authority, Accessed on April 5, 2022, https://www.pta.gov.pk/en/industry-support/home/wireless/cellularmobile.

56 Adam Senft et al., O Pakistan, We Stand on Guard for Thee: An Analysis of Canada-based Net Sweeper's Role in Pakistan's Censorship Regime, Citizen Lab, June 20, 2013, https://citizenlab.ca/2013/06/o-pakistan/.

57 "Broadband Policy," PTA, December 22, 2004, https://www.pta.gov.pk/assets/media/bbp.pdf.

58 Ministry of IT & Telecom, Twitter/X, April 27, 2024, https://x.com/MoitOfficial/status/1387100092289662978.

59 Zafar Bhutta, "SBP regulations to adversely impact telecom industry," The News International, May 2, 2022, https://tribune.com.pk/story/2355074/sbp-regulations-to-adversely-impact-telecom-industry.

60 "Pakistan: Telecommunications (Re-organization) Act – Legal Analysis," Article 19, January 2012, https://www.article19.org/data/files/medialibrary/2949/12-02-02-pakistan.pdf.

61 "Pakistan Telecommunication (Re-organization) Act 1996," The Gazette of Pakistan, Act No. XVII of 1996, October 17, 1996, https://www.pta.gov.pk/media/telecom_act_170510.pdf.

62 "Removal and Blocking of Unlawful Online Content (Procedure, Oversight and Safeguards) Rules 2021," Gazette of Pakistan, S.R.O. 1343(I)/2021, October 12, 2021, https://moitt.gov.pk/SiteImage/Misc/files/Removal%20Blocking%20of%20Unlawful%20Online%20Content%20Rules %202021.PDF.

63 Yasal Munim, Pakistan's data protection and e-safety bills geared towards censorship, not user protection, Digital Rights Monitor, August 1, 2023, https://digitalrightsmonitor.pk/pakistans-data-protection-and-e-safety-billsgeared-towards-censorship-not-user-protection/.

64 "Pakistan," Internet Monitor, Berkman Klein Center for Internet & Society, https://thenetmonitor.org/research/2017-global-internet-censorship/pak.

65 Mary Whitfill Roeloffs, "X Outage In Pakistan Triggers Surge In VPN Use," Forbes, February 22, 2024, https://www.forbes.com/sites/maryroeloffs/2024/02/22/x-outage-in-pakistan-triggers-surge-in-vpn-use/; @OpenObservatory, Tweet about internet service providers in Pakistan blocking X in mid-February, https://x.com/OpenObservatory/status/1759164155011989960, February 18, 2024, https://x.com/OpenObservatory/status/1759164155011989960.

66 Umer Burney, IHC issues notices to info ministry, PTA on plea challenging 'ban' on social media site X, Dawn, March 5, 2024, https://www.dawn.com/news/1819336.

67 "IHC throws out ministry report on X ban," The Express Tribune, April 3, 2024, https://tribune.com.pk/story/2461498/ihc-throws-out-ministry-report-on-x-ban.

68 Muhammad Ibrahim, Pakistan's information minister confirms suspension of platform X, contradicting earlier access claims, Arab News, March 19, 2024, https://www.arabnews.com/node/2479121/amp. Freedom on the Net 2024, draft country report [for internal use only] 22

69 Saman Amjad, "Fact-check: Minister's claim of global WhatsApp disruption false, Meta confirms," Geo TV, July 29, 2024, https://www.geo.tv/latest/556546-fact-check-ministers-claim-of-global-whatsapp-disruption-false-metaconfirms.

70 Pakistan Telecommunication Authority Annual Report 2024, 31 January, 2024, https://pta.gov.pk/assets/media/pta_annual_report_31-01-2024.pdf.

71 PTI's websites 'blocked' in Pakistan, Express Tribune, January 26, 2024, https://tribune.com.pk/story/2454475/ptiswebsites-blocked-in-pakistan.

72 Fact Focus, 'Eight days ahead of the general elections, Pakistan has blocked the Fact Focus website, an investigative news platform', X/Twitter, February 2, 2024, https://twitter.com/FactFocusFF/status/1753347826367549845; Maria Xynou,Pakistan blocked PTI political party sites and investigative news platform ahead of 2024 elections, OONI, January 26, https://explorer.ooni.org/findings/108298926901.

73 "Pakistani News Website Blocked for 18 Hours After Publishing Report on Assets of Army Chief, Kin," The Wire, November 21, 2022, https://thewire.in/south-asia/pakistani-news-website-blocked-for-18-hours-after-publishingreport-on-army-chief-familys-assets.

74 ""PTA blocks TikTok in Pakistan," Pakistan Telecommunications Authority, October 9, 2020, https://www.pta.gov.pk/en/media-center/single-media/pta-blocks-tiktok-in-pakistan-091020. "PTA removes ban on TikTok, management assures cooperation," The Express Tribune, October 19, 2020, https://tribune.com.pk/story/2269022/pta-removes-ban-on-tiktok-management-assures-cooperation. "PTA removes ban on TikTok, management assures cooperation," The Express Tribune, October 19, 2020, https://tribune.com.pk/story/2269022/pta-removes-ban-on-tiktok-management-assures-cooperation. "TikTok app unblocked in Pakistan," Pakistan Telecommunications Authority, April 1, 2021, https://www.pta.gov.pk/en/mediacenter/single-media/tiktok-app-unblocked-in-pakistan--020421; "Pakistan to block social media app TikTok on court order, says telecoms regulator," Reuters, March 11, 2021, https://www.reuters.com/article/pakistansocialmedia-tiktok-idUSL4N2L92Y2.

75 "Pakistan blocks Tinder and Grindr for 'immoral content'," BBC, September 2, 2020, https://www.bbc.com/news/technology-53977780.

76 Bilal Hussain, "Social media starts getting restored, official notification still awaited," Business Recorder, May 15, 2023, https://www.brecorder.com/news/40242229/social-media-starts-getting-restored-official-notification-stillawaited; OONI Measurement Aggregation Toolkit (MAT), Open Observatory of Network Interference, https://explorer.ooni.org/chart/mat?test_name=web_connectivity&axis_x=measurement_start_day&since=2023-05-05&until=2023-05-20&time_grain=day&probe_cc=PK&axis_y=domain&domain=www.youtube.com%2Cwww.facebook.com%2Ctwitter .com%2Cwww.instagram.com.

77 "YouTube 'disrupted' in parts of country during Imran's Liaquat Bagh speech," The Express Tribune, August 22, 2022, https://tribune.com.pk/story/2372409/youtube-disrupted-in-parts-of-country-during-imrans-liaquat-baghspeech; "YouTube service disrupted in Pakistan, outage tracker confirms," Dawn, September 6, 2022, https://www.dawn.com/news/1708746.

78 Abid Hussain, "Pakistan regulator bans live telecast of Imran Khan's speeches," AlJazeera, August 21, 2022, https://www.aljazeera.com/news/2022/8/21/pakistan-regulator-bans-live-telecast-of-imran-khan-speeches; Abid Hussain, Pakistan court suspends ban on broadcasting Imran Khan speeches," AlJazeera, August 29, 2022, https://www.aljazeera.com/news/2022/8/29/pakistan-court-suspends-ban-on-broadcasting-imran-khan-speeches.

79 Irfan Sadozai, "PTA bans Wikipedia in Pakistan over 'sacrilegious content': spokesperson," Dawn, February 4, 2023, https://www.dawn.com/news/1735273; Abid Hussain, "Wikipedia ban in Pakistan over alleged blasphemous content lifted," Al Jazeera, February 7, 2023, https://www.aljazeera.com/news/2023/2/7/wikipedia-ban-in-pakistan-overalleged-blasphemous-content-lifted; "Wikipedia services degraded for 48 hours over 'sacrilegious content': PTA," Dawn, February 1, 2023, https://www.dawn.com/news/1734768/wikipedia-services-degraded-for-48-hours-oversacrilegious-content-pta.

80 Ryan Gallagher, "American Technology Is Used to Censor the Web From Algeria to Uzbekistan, NDTV, October 9, 2020, https://www.ndtvprofit.com/politics/sandvine-s-tools-used-for-web-censoring-in-more-than-a-dozen-nations.

81 Benazir Shah and Saman Amjad, 'Exclusive — More internet disruptions expected as PTA 'upgrades' its controversial Web Management System', Geo News, January 27, 2024,

https://www.geo.tv/latest/528702-internetdisruption-pta-upgrading-its-controversial-web-monitoring-system.

82 "Government requests to remove content," Google, Accessed March 19, 2024, https://transparencyreport.google.com/government-removals/government-requests/PK. Freedom on the Net 2024, draft country report [for internal use only] 23

83 This includes content reported for "blasphemy and anti-religious sentiment, obscenity, sectarian enmity, condemnation of the country's independence, the privacy of a minor in response to valid court orders, fraud and regulated goods. "Restrictions Based on Local Law: Pakistan," Meta Transparency Center, accessed March 18, 2024, https://transparency.fb.com/data/content-restrictions/country/PK/.

84 Government requests to remove or restrict content or accounts," TikTok, November 10, 2023, accessed March 19, 2024, https://www.tiktok.com/transparency/en-us/government-removal-requests-2023-1/.

85 Tahir Amin. "5-member Google team arrives," Business Recorder, December 13, 2022, https://www.brecorder.com/news/40214148/5-member-google-team-arrives. "After FM Bilawal, IT Minister Aminul Haque asks Meta to open office in Pakistan," Geo News, September 28, 2022, https://www.geo.tv/latest/443169-after-fm-bilawal-it-minister-aminul-haque-asks-meta-to-open-office-in-pakistan.

86 "PTA introduces mechanism to curb pornographic content," Pakistan Telecommunications Authority, April 12, 2022, https://www.pta.gov.pk/en/media-center/single-media/pta-introduces-mechanism-to-curb-pornographiccontent-120422.

87 "The Gazette of Pakistan Extra," October 20, 2020, https://moitt.gov.pk/SiteImage/Misc/files/Social%20Media%20Rules.pdf; Pakistan's new Rules on removal of online content could undermine Constitutional freedoms," Digital Rights Foundation, November 19, 2020, https://ifex.org/pakistans-new-ruleson-removal-of-online-content-could-undermine-constitutional-freedoms/.

88 "The Punjab Defamation Bill 2024," Provincial Assembly of the Punjab, June 7, 2024, http://punjablaws.gov.pk/laws/2884.html.

89 Draft E-Safety Bill, IT & Telecom Division, accessed May 31, 2024, https://bytesforall.pk/sites/default/files/Draft-ESafety-Bill_Cabinet-Letter.pdf.

90 "Safety Theatre: The Constitutional and Human Rights Risks of Pakistan's E-Safety Bill," Bolo Bhi, March 2, 2024, https://issuu.com/bolobhi/docs/esafety_report_formatted_text.

91 Sanaullah Khan, "President Alvi signs Pemra amendment bill into law," Dawn, August 15, 2023, https://www.dawn.com/news/1770281/president-alvi-signs-pemra-amendment-bill-into-law.

92 "PEMRA regulations: Simplifying the proposed Web TV, OTT directives," The News International, February 2, 2020, https://www.thenews.com.pk/latest/608011-pemra-regulations-simplifying-the-proposed-web-tv-ott-directives; "PTI govt's social media rules will 'cripple' digital economy," The Express Tribune, February 17, 2020, https://tribune.com.pk/story/2158213/1-govts-social-media-rules-will-cripple-digital-economy/.

93 "The Gazette of Pakistan Extra," October 20, 2020, https://moitt.gov.pk/SiteImage/Misc/files/Social%20Media%20Rules.pdf; Pakistan's new Rules on removal of online content could undermine Constitutional freedoms," Digital Rights Foundation, November 19, 2020, https://ifex.org/pakistans-new-ruleson-removal-of-online-content-could-undermine-constitutional-freedoms/.

94 “IHC seeks opinion on new social media rules,” Aaj News, November 22, 2021, https://www.aaj.tv/news/30271913.

95 Malik Asad, “Court refers social media rules to NA speaker for review,” Dawn, May 12, 2022, https://www.dawn.com/news/1689194.

96 “Federal Govt to Review Social Media Rules,” TechJuice, https://www.techjuice.pk/federal-govt-to-review-socialmedia-rules/.

97 Ramsha Jahangir , “AIC warns social media rules will make digital operations 'extremely difficult' in letter to PM Imran,” Dawn, February 16, 2020, https://www.dawn.com/news/1534846.

98 “REGISTRATION OF SOCIAL MEDIA COMPANIES,” PTA, January 14, 2022, https://www.pta.gov.pk/index.php/en/media-center/single-media/registrationof-social-media-companies--140122.

99 Zaheer Ali Khan, “PTA issues ultimatum to unregistered social media companies over immoral content. Samaa English, January 21, 2023, https://www.samaaenglish.tv/news/40025898/tech-pta-issues-ultimatum-tounregistered-social-media-companies-over-immoral-content.

100 Abdullah Momand, Govt notifies new cybercrime investigation agency to tackle Peca offences, Dawn, May 3, 2024, https://www.dawn.com/news/1831222.

101 “Pakistan: Telecommunications (Re-organization) Act,” Article 19.

102 “Pakistan: Code of Criminal Procedure, 1898 as amended by Act 2 of 1997,” available at the Organization for Economic Co-operation and Development, obtained September 2007, http://www.oecd.org/site/adboecdanti-corruptioninitiative/39849781.pdf.

103 PTA Act 1996, Article 23.

104 Danny O’Brien, “Pakistan's Excessive Internet Censorship Plans,” Committee to Protect Journalists, March 1, 2012, https://cpj.org/x/4995; “Request for Proposal: National URL Filtering and Blocking System,” National ICT Research and Development Fund, accessed August 2012, https://slidept.net/view-doc.html?utm_source=rfp-url-filtering-blocking-request-for-proposal-computer-network; “PTA determined to block websites with ‘objectionable’ content,” The Express Tribune, March 9, 2012, https://web.archive.org/web/20120310130957/http://tribune.com.pk/story/347708/pta-determined-to-block-websites-with-objectionable-content/; Anwer Abbas, “PTA, IT Ministry at Odds over Internet Censorship System,” Pakistan Today, January 3, 2013, https://www.pakistantoday.com.pk/2013/01/03/pta-it-ministry-at-odds-over-internet-censorship-system/; Apurva Chaudhary, “Pakistan To Unblock YouTube After Building Filtering Mechanism,” Medianama, January 10, 2013, https://www.medianama.com/2013/01/223-pakistan-to-unblock-youtube-after-building-filtering-mechanism/; “The Saga of YouTube Ban,” Pakistan Press Foundation, January 2, 2013, https://www.pakistanpressfoundation.org/the-saga-of-youtube-ban/; “Ministry Wants Treaty, Law to Block Blasphemous Content,” The News International, March 28, 2013, https://web.archive.org/web/20141028115314/http://www.thenews.com.pk/Todays-News-3-167769-Ministry-wants-treaty,-law-to-block-blasphemous-content; Associated Press of Pakistan, “IT Minister plans to ban 'objectionable content' across entire internet,” The Express Tribune, August 5, 2013, https://web.archive.org/web/20130807081544/http://tribune.com.pk/story/586750/youtube-ban-over-2700- such-websites-also-blocked-says-it-minister/.

105 Shahbaz Rana, “IT Ministry Shelves Plan to Install Massive URL Blocking System,” The Express Tribune, March 19, 2012, Freedom on the Net 2024, draft country report [for internal use only] 24 https://web.archive.org/web/20120321030655/http://tribune.com.pk/story/352172/it-ministry-shelves-plan-to-install-massive-url-blocking-system/.

106 DNS tampering intercepts the user’s request to visit a functioning website and returns an error message.

107 Senft et al., "O Pakistan, We Stand on Guard for Thee," Citizen Lab, June 20, 2013, https://citizenlab.ca/2013/06/o-pakistan/.

108 "Surveillance of Female Journalists in Pakistan," Digital Rights Foundation, February 02, 2017, http://digitalrightsfoundation.pk/wpcontent/uploads/2017/02/Surveillance-of-Female-Journalists-in-Pakistan-1.pdf.

109 Anwar Iqbal, "UN panel finds media restrictions in Pakistan alarming," Dawn, March 28, 2021, https://www.dawn.com/news/1615033/un-panel-findsmedia-restrictions-in-pakistan-alarming; Razeshta Setha, "TRUTH COMES AT A PRICE: Censorship and the battle for an independent media," Human Rights Commission of Pakistan, February 2022, https://hrcp-web.org/hrcpweb/wp-content/uploads/2020/09/2022-Truth-comes-at-a-price.pdf, pg. 4; Asad Hashim. "'Chilling pattern': Pakistani journalists 'targeted' by cyber law," Al Jazeera, November 2, 2021, https://www.aljazeera.com/news/2021/11/2/pakistan-journalists-targeted-cyber-crime-law-press-freedom.

110 Malik Asad, "IHC asks Pemra about steps against self-censorship, conflict of interest," Dawn, March 9, 2022, https://www.dawn.com/news/1679026.

111 "Incident 648: Alleged Deepfake Audio of Imran Khan Calls for Election Boycott, Misleading Pakistan Voters," AI Incident Database, February 7, 2024, https://incidentdatabase.ai/cite/648/.

112 Subham Tiwari, "Deepfakes become political weapon in Pakistan elections," India Today, February 8, 2024, https://www.indiatoday.in/world/story/deepfakes-become-political-weapon-in-pakistan-elections-2499399-2024- 02-08.

113 Sameen Aziz, "Video of PTI's Basharat Raja boycotting elections is a deepfake," Soch Fact Check, February 8, 2024, https://www.sochfactcheck.com/video-of-ptis-basharat-raja-boycotting-general-elections-2024-is-adeepfake/.

114 Yan Zhuang, Imran Khan's 'Victory Speech' From Jail Shows A.I.'s Peril and Promise, The New York Times, February 11, 2024, https://www.nytimes.com/2024/02/11/world/asia/imran-khan-artificial-intelligence-pakistan.html.

115 Abid Hussain, Don't cover Imran Khan's PTI: Pakistan's media told to censor popular ex-PM, Aljazeera, January 25, 2024, https://www.aljazeera.com/features/2024/1/25/dont-cover-imran-khans-pti-pakistans-media-told-to-censorpopular-ex-pm.

116 "Removing Coordinated Inauthentic Behavior and Spam From India and Pakistan," Meta, April 1, 2019, https://about.fb.com/news/2019/04/cib-and-spam-from-india-pakistan/; "Facebook removes Pakistani accounts over 'inauthentic behaviour'," AlJazeera, September 2, 2020, https://www.aljazeera.com/news/2020/9/2/facebookremoves-pakistani-accounts-over-inauthentic-behaviour; Asfandyar Mir, Tamar Mitts, and Paul Staniland, "Political Coalitions and Social Media: Evidence from Pakistan. Perspectives on Politics," 2022, 1-20. doi:10.1017/S1537592722001931; Asad Pabani, "Facebook and fifth generation warfare," April 2, 2019, Soch, https://www.sochwriting.com/did-facebook-just-confirm-the-existence-of-pakistan-armys-fifth-generation-warfare/; "Pakistan being subjected to 5th-generation warfare in 'massive way' but we are aware of threats: DG ISPR," Dawn, December 3, 2020, https://www.dawn.com/news/1593804.

117 Ramsha Jahangir, "The mechanics of silencing dissent," Dawn, May 19, 2019, https://www.dawn.com/news/1482851.

118 Yoel Roth, "Trump Attacked Me. Then Musk Did. It Wasn't an Accident.," New York Times, September 18, 2023, https://www.nytimes.com/2023/09/18/opinion/trump-elon-musk-twitter.html.

119 Gary Machado and Alexandre Alaphilippe, "#BadSources – How Indian news agency ANI quoted sources that do not exist," EU Disinfo Lab, February 23, 2023, https://www.disinfo.eu/publications/bad-sources-how-indian-newsagency-ani-quoted-sources-that-do-not-exist/.

120 Zainab Durrani, "Digital waves of hate: The struggle continues for Pakistan's transgender community," GenderIT, January 27, 2023, https://genderit.org/feminist-talk/digital-waves-hate-struggle-continues-pakistans-transgendercommunity.; Kalbe Ali, "Activists criticise disinformation about transgender persons protection act," Dawn, October 2, 2022, https://www.dawn.com/news/1712988.

121 Ayesha Shaikh, "The Government as the Nation's Advertiser," Dawn, April 27, 2017, https://aurora.dawn.com/news/1141941; "Pakistan government suspends advertising in 2 independent media groups," Committee to Protect Journalists, March 2, 2020, https://cpj.org/2020/03/pakistan-governmentsuspends-advertising-in-2-inde/.

122 Code of Conduct for National Media, Election Commission of Pakistan, October 13, 2023, https://ecp.gov.pk/code-of-conduct-for-national-media-2023.

123 OpenNet Initiative, "Country Profile—Pakistan," August 6, 2012, https://opennet.net/research/profiles/pakistan

124 Adnan Rehmat, "Future is digital," The News on Sunday, March 1, 2020, https://www.thenews.com.pk/tns/detail/621170-future-is-digital.

125 Alizeh Kohari, "How to bring a language to the future," Rest of World, February 9, 2021, https://restofworld.org/2021/bringing-urdu-into-the-digital-age/.

126 Reem Khurshid, "The March of Disinformation," Dawn, March 21, 2021, https://www.dawn.com/news/1613626.

127 "Religious Minorities In Online Spaces," Digital Rights Foundation, March 2021, https://digitalrightsfoundation.pk/wpcontent/uploads/2021/05/Religious-Minorities.pdf.

128 "SECP warns public about crowd funding," Securities and Exchange Commission of Pakistan, March 27, 2017, https://www.secp.gov.pk/wpcontent/uploads/2017/03/Press-Release-March-27-SECP-warns-public-about-crowd-funding.pdf. Freedom on the Net 2024, draft country report [for internal use only] 25

129 Abid Hussain, "'Guerilla campaign': How Imran Khan is fighting Pakistan election from jail," Al Jazeera, February 7, 2024, https://www.aljazeera.com/features/2024/2/7/guerilla-jalsa-how-imran-khan-is-fighting-pakistan-electionsfrom-jail.

130 Naimat Khan, "Ex-PM Khan's party says 'millions' attended virtual rally despite social media disruption," Arab News, December 18, 2023, https://www.arabnews.pk/node/2427636/pakistan.

131 "Over 2000 PTI leaders and workers arrested in Punjab," Pakistan Today, May 21, 2023, https://www.pakistantoday.com.pk/2023/05/21/over-2000-pti-leaders-and-workers-arrested-in-punjab/.

132 Ishaq Tanoli, "SHC suspends permission to hold 'Scrap Fest' at Karachi's Clifton park," Dawn, February 4, 2023, https://www.dawn.com/news/1735227.

133 Noor Haider, "Aurat March's social media strategy," TechShaw, March 3, 2022, https://techshaw.com/auratmarchs-social-media-strategy/; Aurat March 2024, Instagram, accessed May 31, 2024, https://www.instagram.com/auratmarch/?hl=en.

134 "Peshawar judge orders blasphemy probe against organisers of Women's Day march," The Express Tribune, March 27, 2021, https://tribune.com.pk/story/2291725/peshawar-judge-orders-blasphemy-probe-against-organisers-of-womens-day-march.

135 Mariya Karimjee, "A coordinated online attack has forced some organizers behind Pakistan's Women's March into hiding," Rest of the World, March 17, 2021, https://restofworld.org/2021/a-coordinated-online-attack-has-forced-some-organizers-behind-pakistans-womens-march-into-hiding/.

136 "The Constitution of Pakistan," accessed December 2019, http://www.pakistani.org/pakistan/constitution/part2.ch1.html.

137 The Prevention of Electronic Crimes Act 2016, ACT No. XL of 2016, http://www.fia.gov.pk/en/law/peco16.pdf.

138 Abid Hussain, "Why is Pakistan government trying to clip Supreme Court's powers?," AlJAzeera, March 29, 2023, https://www.aljazeera.com/news/2023/3/29/why-is-pakistan-government-trying-to-clip-supreme-courts-powers.

139 Rana Yasif, "LHC strikes down 'sedition' law," The Express Tribune, March 30, 2023, https://tribune.com.pk/story/2408949/lhc-strikes-down-sedition-law-criminalising-criticism-of-govt.

140 "10 major takeaways from SC's Faizabad sit-in judgement," Dawn, February 8, 2019, https://www.dawn.com/news/1462177. The full judgment can be accessed here: Suo Moto Case No.7/2017, https://web.archive.org/web/20190214124520/http://www.supremecourt.gov.pk/web/user_files/File/S.M.C._7_2017_06022019.pdf

141 "President signs convention on civil, political rights," Daily Times, June 4, 2010, https://web.archive.org/web/20130914085829/http://www.dailytimes.com.pk/default.asp?page=2010%5C06%5C04%5Cstory_4-6-2010_pg7_18.

142 'Protection of Journalists and Media Professionals Act, 2021,' ACT NO. XXIII OF 2021, December 1, 2021, https://na.gov.pk/uploads/documents/1636461074_763.pdf.

143 Hafeez Tunio, "Sindh Assembly unanimously passes journalists protection law," The Express Tribune, May 29, 2021, https://tribune.com.pk/story/2302191/sindh-assembly-unanimously-passes-journalists-protection-law; The Sindh Government Gazette, August 4, 2021, http://sindhlaws.gov.pk/setup/publications/PUB-21-000041.pdf; "President signs protection of journalists, media professionals bill," The News International, December 2, 2021, https://www.thenews.com.pk/print/913426-president-signs-protection-of-journalists-media-professionals-bill; "PFUJ moves court against journalists protection law," Dawn, January 23, 2022, https://www.dawn.com/news/1671004.

144 "PFUJ moves court against journalists protection law," Dawn, January 23, 2022, https://www.dawn.com/news/1671004.

145 "PM vows 'proactive' implementation of Journalist Safety Law to ensure media freedom," Dawn, December 6, 2022, https://tribune.com.pk/story/2389781/pm-vows-proactive-implementation-of-journalist-safety-law-to-ensuremedia-freedom.

146 "Pakistan province enacts harsh defamation law, Supreme Court presses legal action against 34 media outlets," Committee to Protect Journalists, June 11, 2024, https://cpj.org/2024/06/pakistan-province-enacts-harshdefamation-law-supreme-court-presses-legal-action-against-34-media-outlets/.

147 "The Prevention of Electronic Crimes Bill 2015 - An Analysis," Digital Rights Foundation, Privacy International and Article 19, June 2016, https://www.article19.org/data/files/medialibrary/38416/PECB-Analysis-June-2016.pdf.

148 Pakistan Parliament, A Bill to Make Provisions for Prevention of Electronic Crimes, https://web.archive.org/web/20160911141243/http:/digitalrightsfoundation.pk/wp-content/uploads/2016/08/PECB2016.pdf

149 "WAF decries 'misuse of defamation laws to silence rape, harassment victims'," The News International, August 28, 2019, https://www.thenews.com.pk/print/518300-waf-decries-misuse-of-defamation-laws-to-silence-rape-harassment-victims.

150 “President Arif Alvi promulgates ordinances amending PECA, Elections Act,” The News International, February 20, 2022, https://www.thenews.com.pk/latest/935332-president-arif-alvi-signs-peca-elections-amendment-ordinances.

151 Asif Naveed, “Journalists' union files petition in high court against PECA ordinance,” Aaj News, February 22, 2022, https://www.aaj.tv/news/30279302.

152 Tahir Naseer, “IHC strikes down Peca ordinance, terms it 'unconstitutional',” Dawn, April 8, 2022, https://www.dawn.com/news/1684032.

153 Malik Asad, “No evidence against bloggers accused of blasphemy: FIA,” Dawn, December 23 2017, https://www.dawn.com/news/1378327.

154 Usama Khilji, 'Silencing Pakistan', Dawn, July 28, 2023, https://www.dawn.com/news/1767243.

155 Muhammad Saleh Zaafir, Amendment ready to make PECA more effective against propaganda, The News, July 14, 2023, https://www.thenews.com.pk/print/1090268-amendment-ready-to-make-peca-more-effective-againstpropaganda.

156 Official Secrets (Amenment) Act, The Gazette of Pakistan, August 18, 2023, https://molaw.gov.pk/SiteImage/Downloads/Official%20Secrets%20(Amendment)%20Act,%202023.pdf. Freedom on the Net 2024, draft country report [for internal use only] 26

157 Zofeen T. Ebrahim, “Pakistan's WhatsApp death sentence case spotlights blasphemy law,” Context, March 18, 2024, https://www.context.news/digital-rights/pakistans-whatsapp-death-sentence-case-spotlights-blasphemy-law.

158 Aamir Jami, “IHC orders blasphemers' names be put on ECL,” Dawn, last updated March 9, 2017, https://www.dawn.com/news/1319184.

159 “Pakistan Penal Code, Act XLV of 1860,” Government of Pakistan, last accessed August 2019, http://www.pakistani.org/pakistan/legislation/1860/actXLVof1860.html.

160 Alizeh Kohari, “What It’s Like to be Thrown in Jail for Posting on Facebook,” WIRED, March 20, 2019, https://www.wired.com/story/what-its-like-to-bethrown-in-jail-for-posting-on-facebook/; Rizwan Shehzad, “ATC indicts four for blasphemy on social media,” The Express Tribune, September 13, 2017, https://tribune.com.pk/story/1504831/atc-indicts-four-blasphemy-social-media/.

161 Waseem Ahmad Shah, “Dir resident gets death, prison terms over blasphemy, other religious offences,” Dawn, December 1, 2022, https://www.dawn.com/news/1724073/dir-resident-gets-death-prison-terms-over-blasphemyother-religious-offences; “Man gets death sentence for blasphemy in Peshawar,” Dawn, March 25, 2023, https://www.dawn.com/news/1744084; Tariq Naqash, “Man gets death penalty in blasphemy case in AJK,” Dawn, June 26, 2022, https://www.dawn.com/news/1696764; “Pakistan court upholds death sentence of Christian brothers in blasphemy case,” The Hindu, June 10, 2022, https://www.thehindu.com/news/international/pakistan-courtupholds-death-sentence-of-christian-brothers-in-blasphemy-case/article65511602.ece.

162 Aamir Saeed, Pakistan court sentences four to death for blasphemy, Arab News, September 5, 2024, https://www.arabnews.com/node/2367886/pakistan.

163 Zofeen T. Ebrahim, Pakistan's WhatsApp death sentence case spotlights blasphemy law, Context, March 20, 2024, https://www.context.news/digital-rights/pakistans-whatsapp-death-sentence-case-spotlights-blasphemy-law.

164 “FIR Filed Against Vehari Resident For Satirical Posts About Imran Khan, Ex-CJP, General Bajwa,” Naya Daur, February 16, 2019, https://nayadaur.tv/2019/02/fir-filed-against-vehari-resident-for-satirical-posts-about-imran-khan-ex-cjp-general-bajwa/; Shakeel Ahmed, “Four arrested for uploading

‘hate speech’ against PM on social media,” Dawn, February 15, 2019, https://www.dawn.com/news/1463920; Munawer Azeem, “FIA to probe social media campaign against IHC judges,” Dawn, last updated September 27, 2018, https://www.dawn.com/news/1435227; “Faisal Raza Abidi released on bail,” Dawn, last updated December 23, 2018, https://www.dawn.com/news/1453042; Faisal Raza Abidi acquitted in 'insulting, threatening' former CJP Nisar case,” The Express Tribune, May 2, 2019, https://tribune.com.pk/story/1964291/1-faisal-raza-abidi-acquitted-insulting-threatening-former-cjp-nisar-case/; Muhammad Imran, “ATC sends owner, producer of web channel on judicial remand to Adiala jail for airing anti-judiciary remarks,” Dawn, October 18, 2018, https://www.dawn.com/news/amp/1439821.

165 Ayaz Gul, Pakistan Arrests Two Journalists as X Remains Restricted for 10 Days, VOA News, February 26, 2024, https://www.voanews.com/a/pakistan-arrests-two-journalists-as-x-remains-restricted-for-10-days-/7503943.html.

166 Aamir Saeed, Pakistani court grants bail to journalist Asad Toor in anti-judiciary campaign case, Arab News, March 16, 2024 https://www.arabnews.com/node/2477686/amp.

167 Farieha Aziz, “Peca strikes again,” Dawn, September 28, 2023, https://www.dawn.com/news/1778291.

168 “Pakistan: Islamabad journalist granted bail after judicial remand,” International Federation of Journalists, October 4, 2023, https://www.ifj.org/media-centre/news/detail/category/press-releases/article/pakistan-islamabad-journalistgranted-bail-after-judicial-remand.

169 Shakeel Qarar and Tahir Naseer,” PTI Senator Azam Swati arrested for tweeting against army chief,” Dawn, October 13, 2022, https://www.dawn.com/news/1714819.

170 “FIA denies allegations of torture on PTI Senator Azam Swati,” The Express Tribune, October 18, 2022, https://tribune.com.pk/story/2382234/fia-denies-allegations-of-torture-on-pti-senator-azam-swati.

171 “Swati cries as ‘private video’ with wife leaked to family,” The Express Tribune, November 5, 2022, https://tribune.com.pk/story/2384795/swati-cries-as-private-video-with-wife-leaked-to-family.

172 "FIA again arrests Senator Azam Swati over controversial tweets,” Business Recorder, November 27, 2022, https://www.brecorder.com/news/40211075.

173 Umer Burney, “Controversial tweets case: Azam Swati released from Islamabad sub-jail,” Dawn, January 3, 2023, https://www.dawn.com/news/1729731.

174 Hasaan Ali Khan, “PTI’s Azhar Mashwani returns home safely after 8 days,” Dawn, March 31, 2023, https://www.dawn.com/news/1745173/ptis-azhar-mashwani-returns-home-safely; “PTI's social media head Azhar Mashwani arrested,” Dunya News, March 24, 2023, https://dunyanews.tv/en/Pakistan/709570-PTI/'s-social-mediahead-Azhar-Mashwani-arrested.

175 Zahid Gishkori, “FIA arrests 19 for anti-army campaign on social media,” Samaa English, September 16, 2022, https://www.samaaenglish.tv/news/40017241; Syed Irfan Raza, “FIA team to trace culprits behind online campaign over Balochistan copter crash,” Dawn, August 8, 2022, https://www.dawn.com/news/1703862; Rana Bilal, “PTI supporter sentenced to 3 years in prison for tweeting against army, senior military leadership,” Dawn, February 16, 2023, https://www.dawn.com/news/1737472.

176 “Pakistan takes aim at Sim cards in anti-terror drive,” BBC News, 24 March, 2015, https://bbc.in/2wIDp1E.

177 “Biometric verification,” Pakistan Telecommunication Authority, https://www.pta.gov.pk/en/biometric-verification; “SIM to be issued after biometric verification,” Dawn,

July 29, 2014, https://www.dawn.com/news/1122290. Freedom on the Net 2024, draft country report [for internal use only] 27

178 Ashraf Khan and Zaheer Ali Khan, “PTA begins blocking unregistered mobile phones across the country,” SAMAA, January 16, 2019, https://www.samaa.tv/news/2019/01/pta-begins-blocking-unregistered-mobile-phones-across-the-country/.

179 “Registration of VPN before 30 June 2020,” Pakistan Telecommunication Authority, June 10, 2020, https://www.pta.gov.pk/en/media-center/singlemedia/-100620; “PTA Launches Online Portal For IP Whitelisting and VPN Registration,” PTA, October 21, 2020, https://www.pta.gov.pk/en/mediacenter/single-media/pta-launches-online-portal-for-ip-whitelisting-and-vpn-registration-211020.

180 “Notification S.R.O. (1)/2019,” The Official Gazette, Government of Pakistan, January 21, 2020, https://moitt.gov.pk/SiteImage/Misc/files/CP%20(Against%20Online%20Harm)%20Rules%2C%202020.pdf

181 Data includes the “communication’s origin, destination, route, time, data, size, duration or type of underlying service.” See, Nighat Dad and Adnan Chaudhri, “The Sorry Tale of the PECB, Pakistan's Terrible Electronic Crimes Bill,” Digital Rights Foundation, November 26, 2015, https://digitalrightsfoundation.pk/the-sorry-tale-of-the-pecb-pakistans-terrible-electronic-crime-bill/.

182 Section 31 of Prevention of Electronic Crimes Act 2016, “Expedited preservation and acquisition of data---{l) If an authorized officer is satisfied that: (a) specific data stored in any information system or by means of an information system is reasonably required the purposes of a criminal investigation and (b) there is a risk or vulnerability that the data may be modified, lost, destroyed or rendered inaccessible, the authorized officer. may, by written notice given to the person in control of the information system, require that Person to provide that data or to ensure that the data specified in the notice be preserved and the integrity thereof is maintained for a period not exceeding ninety days as specified in the notice.

183 Khawaja Burhan Uddin, “The year of audio leaks that shook Pakistan,” Geo News, December 31, 2022, https://www.geo.tv/latest/461934-the-year-of-audio-leaks-that-shook-pakistan. S Khan, “Pakistan: How audio leaks are discrediting politicians,” DW, October 3, 2022, https://www.dw.com/en/pakistan-how-the-audio-leaks-scandal-has-discredited-politicians/a-63321679; Hasnaat Malik, “Imran moves SC against PMO 'surveillance',” The Express Tribune, October 20, 2022, https://tribune.com.pk/story/2382610/imran-moves-sc-against-pmo-surveillance.

184 “Audio leak shines light on ‘differences’ between Imran’s wife, sisters,” The News International, December 1, 2023, https://www.thenews.com.pk/print/1133998-audio-leak-exposes-differences-among-imran-s-sisters-wife.

185 Omar Mahtab, “Is PTA providing any facility to any agency? Court,” March 14, 2024, https://www.dawnnews.tv/news/1228495; Asif Naveed, “Audio leaks case: IHC seeks report from govt within six weeks,” Aaj English TV, July 1, 2024, https://english.aaj.tv/news/330367780/audio-leaks-case-ihc-seeks-report-fromgovt-within-six-weeks.

186 Intelligence agencies have access to phone recording system, IHC told, The Express Tribune, March 14, 2024, https://tribune.com.pk/story/2459338/intelligence-agencies-have-access-to-phone-recording-system-ihc-told.

187 Fakhar Durrani, “Punjab police focusing on 'technical evidence' in May 9 probe,” Geo News, May 26, 2023, https://www.geo.tv/latest/489394-punjab-police-focusing-on-technical-evidence-in-may-9-probe-sources.

188 “Pegasus snooping: Pakistan probes whether PM Khan’s phone hacked,” Al-Jazeera, July 20, 2021, https://www.aljazeera.com/news/2021/7/20/pegasussnooping-pakistan-imran-khan-phone-hacked.

189 Stephanie Kirchgaessner, “Israeli spyware allegedly used to target Pakistani officials' phones,” The Guardian, December 19, 2019, https://www.theguardian.com/world/2019/dec/19/israeli-spyware-allegedly-used-to-target-pakistani-officials-phones; Ramsha Jahangir, “WhatsApp told to share details of targeted users of Israeli hacking,” Dawn, December 21, 2019, https://www.dawn.com/news/1523497/whatsapp-told-to-share-details-oftargeted-users-of-israeli-hacking.

190 “Mobile Malware and APT Espionage: Prolific, Pervasive, and Cross-Platform,” Threat Vector, October 23, 2019, https://threatvector.cylance.com/en_us/home/mobile-malware-and-apt-espionage-prolific-pervasive-and-cross-platform.html.

191 Umer Ali and Ramsha Jahangir, “Pakistan moves to install nationwide ‘web monitoring system,’” Coda, October 24, 2019, https://codastory.com/authoritarian-tech/surveillance/pakistan-nationwide-web-monitoring/.

192 Morgan Marquis-Boire et al., “For Their Eyes Only: The Commercialization of Digital Spying,” Citizen Lab, May 1, 2013, https://citizenlab.org/storage/finfisher/final/fortheireyesonly.pdf.

193 An Act to provide for investigation for collection of evidence by means of modern techniques and devices to prevent and effectively deal with scheduled offences and to regulate the powers of the law enforcement and intelligence agencies and for matters connected therewith or ancillary thereto, No. F. 9(21)/2012-Legis., The Gazette of Pakistan, February 22, 2013, http://www.senate.gov.pk/uploads/documents/1361946120_543.pdf.

194 “Privacy rights: Whitepaper on surveillance in Pakistan presented,” The Express Tribune, November 16, 2014, https://web.archive.org/web/20141118172500/http://tribune.com.pk/story/792015/privacy-rights-whitepaper-on-surveillance-in-pakistan-presented/; Waqqas Mir et al., “Digital Surveillance Laws in Pakistan: A White Paper,” eds. Carly Nyst and Nighat Dad, Digital Rights Foundation, 2014, https://web.archive.org/web/20160812140120/http://jasoosibandkaro.pk/wp-content/uploads/2014/11/jbk-whitepaper.pdf.

195 Shaheera Jalil Albasit, “Is Nadra keeping your biometric data safe?,” Dawn, last updated October 17, 2016, https://www.dawn.com/news/1290534; Asra Rizwan, “NADRA, Police and Telcos data being sold publicly on Facebook,” TechJuice, May 7, 2018, https://www.techjuice.pk/nadra-police-telcos-citizensdata-being-sold-publicly-facebook/; Adil Jawad, “Pakistan’s ‘dark web’ sells your sensitive personal details for peanuts,” Samaa, June 23, 2020, https://www.samaa.tv/news/2020/06/pakistans-dark-web-sells-your-sensitive-personal-details-for-peanuts/; Javed Hussain, “Nadra's biometric data has been compromised, FIA official tells NA body,” Dawn, November 25, 2021, https://www.dawn.com/news/1660199/nadras-biometric-data-has-beencompromised-fia-official-tells-na-body.

196 Andrew Fishman and Glenn Greenwald, “Spies Hacked Computers Thanks To Sweeping Secret Warrants, Aggressively Stretching UK Law,” The Intercept, June 22, 2015, https://theintercept.com/2015/06/22/gchq-reverse-engineering-warrants/.

197 “Pakistan,” Facebook Transparency, Accessed March 21, 2023, https://transparency.facebook.com/government-data-requests/country/PK; Global requests for user information: Pakistan,” Google Transparency Report, Accessed March 21, 2023, https://transparencyreport.google.com/userdata/overview?hl=en&user_requests_report_period=series:requests,accounts;authority:PK;time:&lu=user_data_produced&user_data_produced=authority:PK;series:compliance. Freedom on the Net 2024, draft country report [for internal use only] 28

198 “Cabinet approves Personal Data Protection Bills 2023,” The Nation, July 27, 2023, https://www.nation.com.pk/27- Jul-2023/cabinet-approves-personal-data-protection-bills-2023.

199 Usama Khilji, "Silencing Pakistan," Dawn, July 28, 2023, https://www.dawn.com/news/1767243; Ramsha Jahangir, "Govt seeks consultation on data protection bill," Dawn, April 11, 2020, https://www.dawn.com/news/1548214.

200 Shumaila Shahani, "The new data protection law is a farce aimed at violating citizens' privacy," Dawn, August 1, 2023, https://www.dawn.com/news/1767502.

201 "Pakistan Telecommunication (Re-Organization) Act, 1996", Act No. XVII of 1996, https://www.pta.gov.pk/assets/media/pta_act_consolidated_footnotes_11012022.pdf.

202 Abdul Rahman, "PTA to Record User Data from All Public Wi-Fi Hotspots," ProPakistani, 2018, https://propakistani.pk/2018/03/16/pta-to-record-datafrom-all-public-wi-fi-hotspots/.

203 JakoStripen, "SIM Activation New Procedure," Paktelecom, January 15, 2019, https://www.paktelecom.net/pakistan-telecom-news/pta-pakistan-telecomnews/sim-activation-new-procedure/.

204 Ahmad Fuad, "Biometric SIM verification: a threat or opportunity for cellular firms?," The Express Tribune, February 1, 2015, https://web.archive.org/web/20150205011840/http://tribune.com.pk/story/831181/biometric-sim-verification-a-threat-or-opportunity-for-cellular-firms.

205 Aamir Attaa, "Biometric Verification of SIMs is not Fool Proof: Chairman PTA," ProPakistani, March 16, 2015, https://propakistani.pk/2015/03/16/biometric-verification-of-sims-is-not-fool-proof-chairman-pta/; "26 million SIMs Blocked as SIM Reverification Drive Ends," ProPakistani, April 13, 2015, https://propakistani.pk/2015/04/13/sim-reverification-drive/.

206 "The Gazette of Pakistan Extra," October 20, 2020, https://moitt.gov.pk/SiteImage/Misc/files/Social%20Media%20Rules.pdf; Pakistan's new Rules on removal of online content could undermine Constitutional freedoms," Digital Rights Foundation, November 19, 2020, https://ifex.org/pakistans-new-ruleson-removal-of-online-content-could-undermine-constitutional-freedoms/.

207 "'Mutual Legal Assistance (Criminal Matters) Bill 2020' approved," The Nation, August 7, 2020, https://nation.com.pk/07-Aug-2020/mutual-legalassistance-criminal-matters-bill-2020-approved.

208 "Mutual Legal Assistance Act Bill Enacted," Ministry of Interior, August 12, 2020, https://interior.gov.pk/index.php/downloads/category/1- forms?download=206:mla-bill-enacted.

209 "Journalist missing after being seized outside his Pakistan home," Committee to Protect Journalists, May 23, 2024, https://cpj.org/2024/05/journalist-missing-after-being-seized-outside-his-pakistan-home/.

210 "IHC declares Farhad Ali as 'missing person'," Daily Times, June 11, 2024, https://dailytimes.com.pk/1200045/ihcdeclares-farhad-ali-as-missing-person/.

211 "Pakistani journalist Fayaz Zafar arrested and alleges police abuse, Amjad Ali Sahaab under investigation," Committee to Protect Journalists, September 8, 2023, https://cpj.org/2023/09/pakistani-journalist-fayaz-zafararrested-and-alleges-police-abuse-amjad-ali-sahaab-under-investigation/.

212 "Journalist Imran Riaz arrested for 'inciting violence' amid clashes," Daily Times, May 11, 2023, https://dailytimes.com.pk/1092276/journalist-imran-riaz-arrested-for-inciting-violence-amid-clashes/.

213 Rana Bilal and Imran Gabol, "TV anchor Imran Riaz Khan 'safe at home' after being missing for over 4 months," Dawn, September 25, 2023, https://www.dawn.com/news/1777723/tv-anchor-imran-riaz-khan-safe-at-home-afterbeing-missing-for-over-4-months.

214 “LHC told Imran Riaz not in ISI, MI custody,” The News International, May 26, 2023, https://www.thenews.com.pk/print/1073977-lhc-told-imran-riaz-not-in-isi-mi-custody.

215 “PTI social media activist apologises for smear campaign against Pak Army,” The News International, May 8, 2023, https://www.thenews.com.pk/print/1068194-pti-social-media-activist-apologises-for-smear-campaign-against-pakarmy. “Another PTI worker apologizes for running anti-army campaign,” 24 Digital, August 13, 2022, https://www.24newshd.tv/2022-08-13%2012:55:00/anotherpti-worker-apologizes-for-running-anti-army-campaign. “Another PTI worker issues apology for anti-army remarks,” Geo News, August 10, 2022, https://www.geo.tv/latest/432873-another-pti-worker-issuesapologies-for-anti-army-remarks.

216 “Pakistani journalist Gohar Wazir abducted, allegedly electrocuted,” Committee to Protect Journalists, May 2, 2023, https://cpj.org/2023/05/pakistani-journalist-gohar-wazir-abducted-allegedly-electrocuted/.

217 “61 Journalists Killed in Pakistan between 1992 and 2019/Motive Confirmed,” Committee to Protect Journalists, last updated 2018, https://cpj.org/data/killed/asia/pakistan/?status=Killed&motiveConfirmed%5B%5D=Confirmed&type%5B%5D=Journalist&cc_fips%5B%5D=PK&start_year =1992&end_year=2020&group_by=location.

218 Shazia Hasan, Online attacks on women journalists condemned, Dawn, February 14, 2024, https://www.dawn.com/news/1814045.

219 “The Aurat March 2020 poster that led to rape threats,” The Express Tribune, November 29, 2019, https://tribune.com.pk/story/2108758/9-aurat-march2020-poster-led-rape-threats/.

220 Sameer Mandhro,” Men kill sister for posting Facebook photo,” The Express Tribune, April 7, 2022, https://tribune.com.pk/story/2351347/men-kill-sister-for-posting-facebook-photo; “Qandeel Baloch: Court acquits brother of Pakistan star's murder,” BBC News, February 15, 2022, https://www.bbc.com/news/world-asia-60388111.

221 “Man kills daughter in Charsadda over dance video on social media,” Dawn, January 23, 2023, https://www.dawn.com/news/1733115.

222 Jahangir, “The mechanics of silencing dissent,” Dawn, May 19, 2019, https://www.dawn.com/news/1482851. Freedom on the Net 2024, draft country report [for internal use only] 29

223 Iftikhar Khan, “2.7m citizens’ data compromised over five years, probe finds,” Dawn, March 27, 2024, https://www.dawn.com/news/1824026.

224 Katie Malone, An email vulnerability let hackers steal data from governments around the world, Engadget, November 16, 2023, https://www.engadget.com/an-email-vulnerability-let-hackers-steal-data-from-governmentsaround-the-world-160005510.html. .

225 “Cybercrimes: Pakistan lacks facilities to trace hackers,” The Express Tribune, February 1, 2015, https://web.archive.org/web/20150205015312/http://tribune.com.pk/story/831178/cybercrimes-pakistan-lacks-facilities-to-trace-hackers; Muhammad Talal, “Pakistan’s foreign ministry data allegedly breached by Indian hackers,” Samaa English, February 11, 2023, https://www.samaaenglish.tv/news/40027375.

226 “SideWinder Uses Server-side Polymorphism to Attack Pakistan Government Officials — and Is Now Targeting Turkey,” Blackberry, May 8, 2023, https://blogs.blackberry.com/en/2023/05/sidewinder-uses-server-sidepolymorphism-to-target-pakistan.

227 Jonathan Greig, “APT group targeting military in India, Pakistan through malicious Android messaging apps,” The Record, March 13, 2023, https://therecord.media/apt-group-targeting-military-in-india-pakistan.

228 Tahir Khan, “Twitter account of Pakistan’s consulate in Kandahar ‘hacked’,” Dawn, December 2, 2022, https://www.dawn.com/news/1724301/twitter-account-of-pakistans-consulate-in-kandahar-hacked.

229 “PTA unveils centralized platform for cyber security management,” Pakistan Today, February 14, 2023, https://www.pakistantoday.com.pk/2023/02/14/pta-unveils-centralized-platform-for-cyber-security-management/

-

-